WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
04 جون 2025
WEDNESDAY
04 JUNE -2025

صفحہ 08 کلاسن کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

صفحہ 08 خواتین عالمی کپ کرکٹ کے شیڈول کا اعلان

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 130 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

وزیر اعظم کے ہاتھوں کٹڑا سے سرینگر تک ریل سروس کا افتتاح

لیفٹننٹ گورنر نے تیاریوں کا لیا جائزہ

یہ سال 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے راستے پر اٹھنے والے ہندوستان کی علامت/منوج سنہا

سرینگر/03 جون/سی این آئی//06 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں کٹڑا سے سرینگر تک ریل سروس کا افتتاح کرنے سے قبل لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سرینگر میں تیاریوں سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی ۔سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں دنیا کے سب سے اونچے ریلوے پل چناب پل کا افتتاح کرنے اور کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑنے والی وندے بھارت ٹرین سروس کے افتتاح سے قبل لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی ۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پولیس سربراہ نلین پربھات، آنند جین، اے ڈی جی پی آرمڈ، رمیش کمار، ڈویژنل کمشنر جموں، شری بھیم سین ٹوٹی،/102

ہندوستان سب سے زیادہ دہشت گردی کا شکار رہا ہے. سی ڈی ایس انیل چوہان

سرینگر//03 مئی//روی ا و آئی//چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے منگل کے روز کہا کہ ہندوستان سب سے زیادہ دہشت گردی کی کارروائیوں کا شکار رہا ہے، تقریباً 20,000 لوگ مارے گئے ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق پاکستان نے ہندوستان کے خلاف ایک دیرینہ، دشمنانہ رویہ اپنایا ہے جس کی جڑیں "ہزار سالہ جنگ" کے نظریے سے جڑی ہیں، جس کا اظہار پہلی بار اس کے سابق وزیر اعظم اور صدر ذوالفقار علی بھٹو نے 1965 میں کیا تھا۔1965 میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے خطاب میں/101

لیفٹیننٹ گورنر کی کھیر بھوانی میلے میں شرکت

عقیدت مندوں سے بات چیت

امرناتھ یاترا کیلئے تمام تیاریاں مکمل، سیکورٹی انتظامات کو بھی حتمی شکل: منوج سنہا

گاندربل //۳، جون//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ کھیر بھوانی مندر میں عقیدت مندوں کا بڑا اجتماع 22 اپریل کے بعد اس طرح کا پہلا اہم اجتماع ہے۔خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، کھیر بھوانی مندر میں حاضری دینے اور یہاں پوجا کیساتھ امن، ترقی، سلامتی اور خوشحالی کیلئے دعائیں کرنے کے بعد تُلمولہ گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کے لیے عقیدت مند بڑی تعداد میں آئے ہیں، یہ ایک اچھی علامت ہے اور 22 اپریل کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ کسی جگہ اتنی بھیڑ جمع ہوئی ہے۔عقیدت مندوں کا استقبال کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یقین دلایا کہ انتظامیہ نے ہموار انتظامات کو یقینی بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے میلے کے لیے اچھے انتظامات کیے ہیں۔یاتری نواس پر بھی کام جاری ہے۔3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے بارے میں منوج سنہا نے کہا/103

حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ، کا سالانہ عرس

پورے کشمیر میں عقیدت واحترام سے منایا گیا

سب سے بڑی تقریب خانقاہ معلی سرینگر میں منعقد، ہزاروں عقیدت مندوں نے آستان عالیہ پر حاضری دی

سرینگر//03 مئی//روی ا و آئی//حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ؎ کے سالانہ عرس کی اختتامی تقریبات کے سلسلے میں پوری وادی میں شب خوانی اور درود واذکار کی روح پرور مجالس میں عقیدتمندوں کی بھاری تعداد نے شرکت کی جبکہ سب سے بڑی تقریب خانقاہ معلی سرینگر میں منعقد ہوئی جہاں پر حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ؎ کے آستان عالیہ پر ہزاروں عقیدت مندوں نے حاضری دی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ کے سالانہ عرس کی اختتامی تقاریب کے موقعے پر ہر سال کی طرح اس بار بھی اہل وادی نے جوش وخروش اور عقیدت و احترام کا بھرپور مظاہرہ کیا۔/106

کورونا کے معاملات میں تیزی، 24 گھنٹوں میں 5 اموات

سرینگر//03 مئی//روی ا و آئی//ملک میں کورونا وائرس کے نئے کیسز میں اضافہ جاری ہے۔ 24 گھنٹوں میں 5 مریض جان کی بازی ہار گئے، جبکہ فعال کیسز کی تعداد 4026 ہوگئی۔ نیا ویریئنٹ این بی 1.8.1. تیزی سے پھیل رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہندوستان میں کورونا وائرس کے معاملات ایک بار پھر تیزی سے بڑھنے لگے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت کے مطابق، ملک بھر میں فعال کورونا کیسز کی تعداد 4,026 تک پہنچ چکی ہے، جو تشویش کا باعث ہے۔پچھلے 24 گھنٹوں کے/105

ہندوستان پاکستان کو اپنا حصہ نہیں بنانا چاہتا

بلکہ خوف کے بغیر اپنے لوگوں کی امن اور خوشحالی کا متمنی ہے/ششی تھرور

سرینگر// 03 جون // سی این آئی //ہندوستان پاکستان کو اپنا حصہ نہیں بنانا چاہتا بلکہ سرحد پار دہشت گردی کے خوف کے بغیر اپنے لوگوں کی امن اور خوشحالی چاہتا ہے کی بات کرتے ہوئے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے کہا کہ اگر آئی ایم ایف کے فنڈس دہشت گردی کی حمایت میں پاکستان کی مدد کرتے ہیں تو یہ بدقسمتی ہے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق آپریشن سندھور کے بارے میں اقوام عالم کو باخبر کرنے کیلئے کل جماعتی بھارتی پارلیمانی وفد جو فی الحال برازیل کا دورہ کر رہا ہے۔ برازیل کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ملاقاتوں کا ایک بہترین اور انتہائی نتیجہ خیز سلسلہ قرار دیا گیا ہے، جس میں دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی زیرو ٹالرنس کی پالیسی اور آپریشن سندھور کی اہمیت پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔اس دوران کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور کی قیادت میں وفد نے اس بات کی تصدیق کی کہ ہندوستان پاکستان کو اپنا حصہ نہیں بنانا چاہتا بلکہ سرحد پار دہشت گردی کے خوف کے بغیر اپنے لوگوں کی امن اور خوشحالی چاہتا ہے۔بارہوں نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کیلئے برازیل کی حمایت کی تصدیق کی۔ ملاقات کے دوران تھرور نے دہشت گردی کو پناہ دینے اور اسے فروغ دینے پر پاکستان پر کڑی تنقید کی۔اس موقعہ پر تھرور نے کہا ''ہم پاکستان پر دوبارہ قبضہ نہیں کرنا چاہتے یا اسے دوبارہ ہندوستان کا حصہ نہیں بنانا چاہتے ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ہم ترقی کرنے اور خوشحالی اور اپنے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے تنہا چھوڑنا چاہتے ہیں۔یہ صدیوں کی/104

تارکین وطن پنڈتوں کی خواہش

اپنی جنم بھومی کشمیر واپس لوٹنا چاہتے ہیں

حکومت ٹھوس اور سنجیدہ اقدامات اٹھائے

اننت ناگ//۳، جون//جے کے این ایس//جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں لوکی پورہ علاقے میں واقع 'ماتا کھیر بھوانی مندر' میں کشمیری پنڈتوں نے جوش و خروش کیساتھ مذہبی تہوار میں شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک نجی نیوز چینل کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گرچہ کھیر بھوانی میلہ وسطی کشمیر کے تولہ مولہ گاندربل میں صدیوں سے منایا جارہا ہے تاہم گزشتہ 15 برس سے کشمیری پنڈتوں نے یہاں بھی اس میلہ کا اہتمام شروع کیا۔منگل کو مقامی مسلم برادری نے کشمیری پنڈت عقیدت مندوں کا والہانہ خیر مقدم کیا اور سیکورٹی، صفائی، کھانے پینے اور آمد ورفت کے انتظامات میں پیش پیش رہے۔تقریب میں شریک مذہبی وسماجی رہنماؤں نے کشمیری پنڈتوں اور مسلمانوں کے درمیان دیرینہ بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو سراہا۔پنڈتو عقیدت مندوں نے پوتر چشمے پر پوجا پاٹ کی اور کھیر آرپن کرکے دیرپا امن اور خوشحالی کی دعائیں/107

میلہ کھیر بھوانی اور عرس حضرت ہمدانی ایک ساتھ

فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت

یاتری اور سیاح جوق در جوق کشمیر آئیں: ڈاکٹر فاروق

سری نگر//۳، جون//جے کے این ایس//نیشنل کانفرنس کے سربراہ فاروق عبداللہ نے منگل کو کھیر بھوانی میلہ اور حضرت میر سید علی ہمدانی کے عرس دونوں کی تقریبات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے کشمیر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت قرار دیا۔انہوں نے قومی ترقی کے لیے اتحاد کی اہمیت پر زور دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق فاروق عبداللہ نے نیوز ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ آج کھیر بھوانی کا میلہ اور حضرت میر سید علی ہمدانی کا عرس منایا جارہا ہے، وادی میں ہمیشہ سے بھائی چارہ رہا ہے، ہم اس بھائی چارے کو پورے ملک میں دیکھنا چاہتے ہیں، اگر ہم متحد رہیں گے تو ترقی کریں گے۔کھیر بھوانی میلہ کشمیری پنڈت برادری کے لیے ایک اہم سالانہ مذہبی تہوار ہے۔یہ گاندربل/108

جموں وکشمیر میں دہشت گردی سے

تعلق کے الزام میں 3 سرکاری ملازمین برطرف

سرینگر// 03 مئی//روی ا و آئی//جموں کشمیر سرکار نے مزید تین سرکاری ملازمین جن بشمول ایک پولیس اہلکار کو مبینہ طور پر دہشت گرد جماعتوں کے ساتھ کام کرنے کے الزام میں نوکری سے برطرف کردیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ تینوں اہلکار اس وقت نظر بند ہے جن کے خلاف مختلف دفعات کے تحت کیس چل رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو 3 سرکاری ملازمین کو لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) اور حزب المجاہدین (ایچ ایم) دہشت گرد تنظیموں کے لیے مبینہ طور پر کام کرنے پر برطرف کردیا۔ذرائع نے بتایا کہ تین برطرف ملازمین، جو جیل میں ہیں، ملک اشفاق نصیر، ایک پولیس کانسٹیبل شامل ہیں۔محکمہ سکول ایجوکیشن میں استاد اعجاز احمد۔اور وسیم احمد خان، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر میں جونیئر اسسٹنٹ کے بطور کام کررہے تھے ۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعے برطرف کیے گئے سرکاری ملازمین دہشت/109

بندوقیں امن کے حصول کا حل نہیں ہوسکتیں

ایک سیاسی عمل ہونا چاہیے: محبوبہ مفتی

تولہ مولہ//۳، جون//جے کے این ایس//پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر میں کوئی بھی سیاسی عمل وادی میں کشمیری پنڈتوں کی باوقار واپسی کے بغیر نامکمل ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بندوقیں امن کے حصول کا حل نہیں ہوسکتیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے منگل کو تولہ مولہ گاندربل کا دورہ کرکے یہاں میلہ کھیر بھوانی میں شامل پنڈتوں کیساتھ ملاقات کی۔انہوں نے/110

سالانہ میلہ کھیر بھوانی میں سینکڑوں مقامی اور مہاجر کشمیری پنڈتوں کی پُر جوش شرکت

تولہ مولہ میں مذہبی رواداری کی شمع فروزاں

مسلم گھرانے بنے پنڈتوں کے میزبان، مندر میں خصوصی پوجا اور دعاؤں کا اہتمام

سری نگر//۳، جون//جے کے این ایس//منگل کے روز ضلع گاندربل کے تولہ مولہ علاقے میں واقع تاریخی کھیر بھوانی مندر میں سالانہ میلہ منایا گیا، جس میں سینکڑوں کشمیری مقامی اور تارکین وطن پنڈتوں نے مذہبی جوش وخروش کیساتھ شرکت کی جبکہ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی/111

جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں قہر انگیز ژالہ باری، شاہ دانہ سمیت مختلف میوہ جات تباہ

میوہ جات زمین بوس، فصلیں اور سبزیاں ملیا میٹ

ترال اور شوپیان میں چیری سمیت 60 سے 70 فیصد میوہ جات اور فصلیں تباہ: متاثرین

سری نگر//۳، جون//جے کے این ایس//ترال اور شوپیان سمیت جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں پیر کی شام شدید ژالہ باری نے قہر برپا کردیا۔اچانک اور شدید ژالہ باری کے نتیجے میں پلوامہ اور شوپیان کے مختلف علاقوں میں سیب، چیری (شاہ دانہ) اور دیگر فصلیں تباہ ہوگئیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پیر کی شام شدید ژالہ باری سے متاثرہ ہونے والے علاقوں میں وڑی پورہ، ناگہ بل، آشٹی پورہ اور ان کے مضافاتی گاؤں شامل ہیں، جہاں ژالہ باری نے چند منٹوں میں میوہ جات اور فصلوں کو ملیامیٹ کردیا۔اُدھر ترال سمیت جنوبی کشمیر کے دیگر کئی علاقوں میں بھی پیر کی شام شدید اور طوفانی ژالہ باری نے میوہ باغات اور کھیتوں میں قہر برپا کردیا، کیونکہ کچھ منٹ تک جاری رہنے والی شدید ژالہ باری کے دوران گرنے والے اولوں نے درختوں پر تیار چیری (شاہ دانہ) کیساتھ ساتھ سیب اور دیگر میوہ جات کو پتوں سمیت زمین بوس کردیا اور ساتھ ہی شدید ژالہ کی وجہ سے کھیتوں میں بوئی گئی دھان کی فصل اور سبزیاں بھی ملیامیٹ ہوکر رہ گئیں۔متاثرہ علاقوں کے زمیندار، کاشتکار اور باغ مالکان اپنی فصلوں کی حالت دیکھ کر اشکبار/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

اسرائیلی جارحیت اور فلسطینیوں کی جرت

تحریر۔۔۔
حسیب اصغر

دنیا کے سب سے جدید ترین ٹیکنالوجی اور اسلحہ سے لیس ایٹمی طاقت اور دنیا کے نظام کو درپردہ چلانے کے دعویدار چار گھنٹوں کے دوران ان فلسطینی مجاہدین سے ذلت آمیز شکست کھا گئے کہ جن کے پاس کھانے کو مکمل خوراک بھی نہیں۔

مٹھی بھر مزاحمت کاروں نے مشرق وسطیٰ میں بدمعاشی مچانے والے اسرائیل کو ایسی نکیل ڈالی کہ جس کی پشت پر جرمنی، فرانس، اٹلی، امریکا اور برطانیہ جیسی طاقتیں موجود تھیں، حتیٰ کہ خود اقوام متحدہ جس چھوٹے سے ناجائز ملک کے سامنے بے بس نظر آتی ہے لیکن چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اس غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل کو زمین، سمندر، فضا حتیٰ کہ بین القوامی سطح پر بھی شکست فاش سے ہمکنار کیا کہ اب اسرائیل کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں اور اپنی خفت مٹانے کیلیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا سہارا لے کر بچوں اور خواتین کی سر بریدہ لاشیں بنا کر اور انتہائی بربریت کی تصاویر تیار کر کے عالمی سطح پر حمایت حاصل کرنے کی ناکام کوششیں کر رہا ہے۔

یہ سچ ہے کہ چند سو فلسطینی مزاحمت کاروں نے اسرائیل کی قسمت میں اب کبھی نہ مٹنے والی ذلت لکھ دی۔ سات اکتوبر کو صبح پانچ بجے حماس کے جانبازوں نے اسرائیل پر تینوں محاذوں سے ایسا حملہ کیا کہ عالمی سطح پر خود کو ناقابل تسخیر قرار دینے والے صہیونی ملک کو چاروں خانے چت کر دیا۔ مزاحمت کاروں نے غزہ کے بارڈر سے ملحقہ باڑ، جس کو اسرائیلی سمجھتے تھے کہ حماس کیا دنیا کی کوئی دوسری جدید ترین فوج بھی آسانی سے پار نہیں کر سکتی اور ان کا ایسا سمجھنا خیر درست بھی تھا کیونکہ وہاں سیکیورٹی کے انتظامات ہی اس معیار کے تھے۔ وہاں پہلے ایک آہنی باڑ، پھر موشن سینسر، کیمرے، کنکریٹ کی دیوار، جو 14 سے 16 فٹ تک گہرائی میں بنائی گئی تھی، اس کے بعد فوجی پٹرولنگ کیلیے بنایا گیا روڈ اور پھر اس کے بعد مانیٹرنگ ٹاورز اور اس کے بعد فوجی چوکیاں موجود تھیں۔

اس قدر سخت انتظامات کے بعد اسرائیلیوں کا اطمینان جائز بھی تھا۔ ان تمام کے بعد ان کا عالمی غرور ان کی بدنام زمانہ خفیہ ایجنسی موساد، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی ملک میں گھس کر اپنا ہدف حاصل کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی، لیکن ہوا کیا؟

گزشتہ ساڑھے سولہ سال سے بدترین معاشی ناکہ بندی کا شکار مقبوضہ فلسطین کے محصور شہر غزہ کے مٹھی بھر جنگجوؤں نے اس عالمی بدمعاش کا غرور ایسے خاک میں ملا دیا کہ اسرائیل کو اب تک سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ وہ اس پر ردعمل کیا دے اور اسی ذلت کے احساس میں اسرائیل نے غزہ پر وحشیانہ بمباری شروع کی۔ اسرائیل نے غزہ پر 10 روز میں دس ہزار بم گرائے۔ یہاں یہ بات بتاتا چلوں کہ افغانستان میں امریکا نے اتنے بم ایک سال میں اور شام کی جنگ میں تمام نیٹو ممالک نے 2011 سے 2020 تک 7 ہزار 700 بم گرائے تھے لیکن اسرائیل نے اپنی ذلت آمیز شکست کو چھپانے اور اپنی خفت مٹانے کیلیے صرف 10 روز کے دوران 10 ہزار کے قریب بم گرائے۔ اسرائیل اپنی بربریت میں اتنا آگے بڑھ گیا کہ اس نے اسپتالوں تک کو نشانہ بنانے سے گریز نہیں کیا۔ لیکن اس کے باوجود اسرائیل اس جذبے کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو گیا۔

اسرائیل مغربی ایشیا کا سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا ترقی یافتہ ملک ہے، جس کے پاس دنیا میں 17 ویں سب سے زیادہ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر ہیں اور مشرق وسطیٰ میں فی کس مالیاتی اثاثوں کے لحاظ سے دنیا بھر میں 10 واں ملک ہے۔ غیر قانونی صہیونی ریاست کی معیشت ویسے تو ٹیکنالوجی کے ساتھ ساتھ دیگر شعبہ جات میں بھی منفرد مقام رکھتی ہے لیکن یہ ملک پوری دنیا میں اسلحہ پروڈکشن اور سپلائی میں نواں سب سے بڑا ملک ہے۔ اسلحے کی فروخت اسرائیل کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ صہیونی ریاست کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس میں مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادوہ ارب پتی شخصیات موجود ہیں۔ گزشتہ چند سال میں صہیونی ریاست نے ترقی یافتہ ممالک میں سب سے زیادہ جی ڈی پی کی شرح نمو حاصل کی ہے۔

ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک کی معیشت پر نظر رکھنے والے عالمی جریدے دی اکانومسٹ نے 2022 میں غیر قانونی صہیونی ریاست کو ترقی یافتہ ممالک میں چوتھی کامیاب ترین معیشت قرار دیا تھا۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے 2023 میں غیر قانونی صہیونی ریاست کی جی ڈی پی 564 بلین امریکی ڈالر اور اس کی فی کس جی ڈی پی 58,270 امریکی ڈالر (دنیا میں 13 ویں سب سے زیادہ) کا تخمینہ لگایا تھا۔ اسرائیل کو 2010 میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD) میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

اسرائیل نے امریکا، یورپی یونین، یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن، میکسیکو، ترکی، یوکرین، کینیڈا، مصر اور اردن کے ساتھ بھی آزاد تجارتی معاہدے کیے ہیں۔ صہیونی ریاست 2007 میں، پہلا غیر لاطینی ۔ امریکی ملک بن گیا جس نے مرکوسور تجارتی بلاک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے۔ یہاں یہ تفصیلات بتانے کا مقصد یہ ہے کہ اسرائیل اگر خود کو ناقابل تسخیر قرار دیتا ہے تو اس میں وہ خصوصیات اور صلاحیتیں موجود ہیں جس کی بنیاد پر کسی ملک کو ناقابل تسخیر قرار دیا جاسکتا ہے۔

اسرائیل دنیا میں وار ٹیکنالوجی، اسٹریٹجک ٹیکنالوجی اور جاسوسی کی ٹیکنالوجی کے حوالے سے بھی پہلے نمبر پر آتا ہے جو پوری دنیا کو اپنی یہ ٹیکنالوجی انتہائی مہنگے داموں فروخت کرتا ہے۔

اسرائیل کے معروف اخبار ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق صہیونی ریاست کی اسلحہ سے حاصل برآمدات کی آمدنی عالمی کل کا 2.4 فیصد بنتی ہے، جس کے وصول کنندگان میں بھارت، آذربائیجان اور ویتنام سرفہرست ہیں۔

اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تازہ ترین رپورٹ، جس میں 2017 سے 2021 تک ہتھیاروں کی تجارت کی پیمائش کی گئی، کہا گیا ہے کہ یورپ کو ہتھیاروں کی تجارت میں اضافہ ہوا، خلیجی ریاستیں درآمد کنندگان میں سب سے آگے ہیں اور اسرائیل ان کو ہتھیار فروخت کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔

سات اکتوبر 2023 سے پہلے اسرائیل دنیا میں ایک غیر معمولی صلاحیتوں کا ملک مانا جاتا تھا اور اس کی معیشت ان ٹیکنالوجی کی فروخت پر منحصر تھی، اس کی قلعی حماس کے چند سو جنگجوؤں نے کھول دی ہے۔

اس تمام تر ٹیکنالوجی کے ساتھ امریکا سمیت مغربی دنیا کی غیر معمولی حمایت کے باوجود غزہ کے محصور فلسطینیوں نے محض چار گھنٹوں کے دوران دنیا کے سامنے اسرائیل کی شان وشوکت کو بری طرح تباہ کر دیا۔ یہاں فلسطینیوں کے ہاتھوں اس دس دن کے دوران ہونے والے ناقابل تلافی نقصان کی مختصر تفصیلات دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

حماس کے 15 سو کے قریب جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست پر حملہ کیا جن کے پاس صرف مشین گنز تھیں، حماس کے عسکری ونگ شہید عزالدین القسام بریگیڈ نے مسجد اقصیٰ کی مسلسل بے حرمتی اور مسجد اقصیٰ کو ڈھائے جانے کی صہیونی سازش اور مغربی کنارے سمیت غزہ میں نہتے فلسطینیوں کو قتل کرنے کے ساتھ ساتھ بغیر کسی جرم کے انتظامی حراست کی غیر قانونی پالیسی کے تحت برسوں کیلیے قید کرنے کے خلاف طوفان الاقصیٰ آپریشن کا اعلان کیا اور سات اکتوبر 2023 کو صبح پانچ بجے القسام بریگیڈ کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی ریاست اسرائیل پر تین محاذوں، فضا، زمین اور سمندر کے راستے حملہ کر دیا۔

اس آپریشن میں القسام کے جانبازوں نے اب تک کی معلومات کے مطابق 300 اسرائیلی فوجیوں سمیت 1900 صہیونی آبادکاروں کو جہنم واصل کیا۔ اب تک بہت سے فوجی لاپتہ اور بہت سے شدید زخمی ہیں، جس کے بعد اسرائیلی فوج کا جانی نقصان 500 سے تجاوز کر کے بتایا جارہا ہے۔ پانچ ہزار کے قریب فوجی اور صہیونی آبادکار زخمی ہیں۔ امریکی، برطانوی اور فرانسیسیوں سمیت 250 کے قریب اسرائیلی فوجی اور اسرائیلی شہری مجاہدین کی قید میں، جن میں 64 فوجی اور 13 اعلیٰ درجے کے فوجی افسر بتائے جارہے ہیں۔ مجاہدین کی جانب سے اب تک صہیونی ریاست میں 10000 کے قریب راکٹ فائر کیے جاچکے ہیں جس نے ایشدود، حیفا، سدیروت، اسقلان، تل ابیت اور یروشلم کو بے تحاشا نقصان پہنچایا ہے۔ اسرائیل کے مرکزی ایئرپورٹ بین گوریان کو بھی نشانہ بنایا گیا جس کے بعد فی الحال ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا۔

مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث چھ لاکھ کے قریب اسرائیلی شہری غیر قانونی صہیونی بستیوں کو چھوڑ گئے۔ ان میں سے زیادہ تر یا تو اپنے گھروں سے محروم ہو گئے ہیں یا پھر حماس کے راکٹوں سے بچنے کیلیے اپنے گھروں کو چھوڑ کر شیلٹر ہاؤس میں رہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ محتاط اندازے کے مطابق سابق اسرائیلی وزیراعظم ایہود اولمرٹ سمیت 3 لاکھ اسرائیلی ملک سے فرار ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی دفاعی نظام آئرن ڈوم، جس کو اسرائیل صرف مخصوص ممالک کو فروخت کرنے کو تیار تھا اور جس کے حوالے سے کہا جاتا ہے کہ یہ 99 فیصد کامیابی سے اپنے ہدف کو حاصل کرتا ہے، مزاحمت کاروں کے حملوں کے باعث اس کی کارکردگی صرف 19 فیصد رہی جو کہ کسی چھوٹے ترقی پذیر ملک کے دفاعی نظام سے بھی بہت پیچھے ہے۔

القسام کے جانبازوں نے غیر قانونی صہیونی افواج کی چھوٹی بڑی 21 فوجی چھاؤنیاں، 18 فوجی ٹینک، 29 فوجی بکتر بند گاڑیاں اور لبنان وغزہ کی سرحد پر نصب متعدد ریڈار اور سینسر ٹاورز کو مکمل تباہ کر دیا ہے۔ جانبازوں نے صہیونی فوج کے تین فوجی ہیلی کاپٹرز کو بھی تباہ کیا جس میں سے ایک میں 50 فوجی سوار تھے۔ یہ غاصب صہیونی ریاست اسرائیل کے غیر قانونی قیام کے بعد سے اب تک کا سب سے زیادہ جانی ومالی نقصان ہے جو تا حال جاری ہے۔

میں یہاں اسرائیلی افواج کے ہاتھوں غزہ میں ہونے والی وحشیانہ بمباری اور اس کے نتیجے میں ہونے والے جانی اور مالی نقصان کا ذکر نہیں کروں گا، کیونکہ غزہ کا نقصان گزشتہ 70 سال سے روزانہ کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ غزہ مقبوضہ فلسطین کا وہ محصور شہر ہے جہاں 22 لاکھ کی آبادی میں آٹھ لاکھ لوگ بے روزگار ہیں اور باقی تمام آبادی غربت کی لکیر سے بھی نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے مجبور شہر کا ایک ملٹری بیسٹ کے ہاتھوں نقصان ہونا طے ہے لیکن ایسے افراد کے ہاتھوں جن کے پاس دو وقت کی روٹی بھی میسر نہ ہو، ان کے ہاتھوں ایک بہت بڑی فوجی طاقت کو اتنا زبردست نقصان تاریخ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

حماس کے جنگجوؤں کے ہاتھوں تاریخی شکست پر اسرائیل اپنی ہزیمت مٹانے کیلیے دنیا بھر کی جانب سے جنگ بندی اور عام شہریوں کے قتل عام کو فوری طور پر روکے جانے کے مطالبے کو نظر انداز کرتے ہوئے غزہ پر مسلسل بمباری جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسرائیل نے غزہ کے شمالی علاقے کے گیارہ لاکھ سے زائد افراد کو 24 گھنٹوں کے دوران اپنے گھروں کو چھوڑ کر جنوبی علاقے میں نقل مکانی کا حکم دیا تھا اور نقل مکانی کرنے والے بچوں اور خواتین پر دانستہ بمباری کر کے ایک بار پھر سنگین جنگی جرائم کا مرتکب ہوا۔ اس بدترین انسانی حقوق کی خلاف وزری کے بعد اسرائیلی نے غزہ پر زمینی حملے کا اعلان کیا۔ آخری اطلاعات تک اسرائیل غزہ میں زمینی حملہ کر کے حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے عزم کا اعلان کر چکا ہے لیکن دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ نے اسرائیل کو غزہ میں خوش آمدید کہتے ہوئے غزہ میں جلد آنے کی دعوت دی ہے۔

القسام بریگیڈ کے ترجمان ابو عبیدہ نے ایک ویڈیو پیغام میں اسرائیل کو کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اسرائیلی فوج زمینی راستے کو استعمال کرتے ہوئے غزہ میں داخل ہو تاکہ ہم غزہ کو صھیونی فوج کا قبرستان بناسکیں۔ لیکن گیارہ روز گزر جانے کے باجود اسرائیلی فوج غزہ میں داخل ہونے کی جرآت نہیں کررھی۔

گزشتہ روز امریکا نے القسام کے عزائم کو بھانپتے ہوئے اسرائیل کو غزہ میں زمینی کارروائی سے منع کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ پر زمینی کارروائی اسرائیل کیلیے نقصان دہ ہوگی اور اب سب ہی جانتے ہیں کہ اسرائیل حماس کو شکست دینے میں مکمل طور پر ناکام ہے۔ اسرائیل نے حماس کو ختم کرنے کیلیے 2008 میں لبنان سے بدترین شکست کھانے کے بعد بھی قسم کھائی تھی، پھر 2011 میں قسم کھائی، پھر 2014 اور 2018 کے بعد بھی کئی ایسے مواقع آئے جس میں اسرائیل نے حماس کو روئے زمین سے ختم کرنے کی قسم کھائی لیکن اس کے بعد آج جس تاریخی شکست کا سامنا کیا ہے امید ہے کہ اسرائیل مستقبل میں حماس سے ٹکرانے کی غلطی نہیں کرے گا۔

حج2025ء: لاکھوں عازمین کی آمد، تمام تیاریاں مکمل، مناسک حج کا آغاز بدھ سے ہوگا

نئی دہلی: (ایم این این): یہاں حج ۲۰۲۵ء کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں، مقدس فرائض کی ادائیگی کیلئے دنیا بھر سے عازمین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے مکہ مکرمہ میں شاندار ملٹری پریڈ ہوئی۔ مناسک حج کا آغاز بدھ ۴ جون سے ہو رہا ہے اور دنیا بھر کے لاکھوں عازمین جمعرات ۵ جون کو حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کریں گے۔ سیکورٹی کیلئے ۴۰ ہزار سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ روز مکہ مکرمہ میں شاندار ملٹری پریڈ ہوئی جس میں حج کے دوران سیکورٹی برقرار رکھنے کیلئے فورسز نے عملی مظاہرہ کیا۔ سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود کے زیر نگرانی ہائی پروفائل ڈسپلے میں ہزاروں فوجی، ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ فضائی فلائی اوور اور اشرافیہ کے سیکورٹی یونٹوں کے ذریعہ حکمت عملی کے مظاہرے شامل تھے۔ سعودی وزیر داخلہ نے کہا ہمارے لئے بڑی اعزاز کی بات ہے کہ ہم حج کے موقع پر حفاظت و سیکورٹی کے انتظامات دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے میدان عرفات میں فیلڈ اسپتال کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی ہے۔ یہ اسپتال عمومی انتظامات کی وزارت اور طبی خدمات کی وزارت کی سرپرستی میں شروع کیا گیا ہے۔ اسپتال میں ۱۰۰ بستر ہیں۔ یہ جدید طبی آلات سے لیس ہے اور اس میں انتہائی تجربہ کار اور اسپشلائزڈ ڈاکٹروں کی ٹیمیں ہیں جو فوری و ہنگامی ضرورتوں کے لیے ہمہ وقت تیار ہوں گی۔ اس امر کا اظہار سعودی خبر رساں ادارے ”ایس پی اے“ کی جاری کردہ رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز نے کہا کہ ایک ایسا اسمارٹ ہیلتھ بریسلٹ سسٹم بھی جاری کیا ہے۔ یہ بھی سیکورٹی سے متعلق حکام کو مدد دے گا۔ جس سے وہ ہمہ وقت متعلقہ حجاج کی صحت کو مانیٹر کرسکیں گے اور ان بریسلٹس کے ذریعہ وزارت داخلہ کے متعلقہ کارکن حکام کو اپ ڈیٹ کرسکیں کہ کس جگہ پر حجاج کو کس قسم کے صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔

سعودی عرب میں لیفٹیننٹ جنرل ملازمت سے فارغ، 20 سال قید کی سزا

نئی دہلی: (ایم این این): سعودی عرب میں عدالت نے لیفٹیننٹ جنرل کو ملازمت سے فارغ، 20 سال قید اور 10 لاکھ ریال جرمانے کی سزا سنا دی۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی عدالت نے پبلک سیکیورٹی کے سابق ڈائریکٹر لیفٹیننٹ جنرل خالد بن قرار الحربی کو مجموعی طور پر 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خالد بن قرار الحربی پر اختیارات کا غلط استعمال کرتے ہوئے عوامی فنڈز میں ہیرا پھیری، جعلسازی اور رشوت لینے کا الزام تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل خالد بن قرار الحربی کو جرمانے کے طور پر سنائی گئی سزا 10 لاکھ ریال کی رقم حکومتی خزانے میں جمع کرائی جائے گی۔

بنگلہ دیش: کرنسی نوٹوں پر شیخ مجیب الرحمٰن کی تصویر، ہندو اور بدھ مندروں سے بدل دی گئی

نئی دہلی: (ایم این این): بنگلہ دیش کی حکومت نے اتوار کو نئی کرنسی نوٹ جاری کئے ہیں۔ ان نوٹوں میں ملک کے بانی لیڈر شیخ مجیب الرحمٰن کی تصاویر کو ہٹا کر مشہور فن پاروں اور ہندو اور بدھ مندروں کی تصاویر شامل کی گئی ہیں۔ ۱۹۷۱ء میں بنگلہ دیش کے قیام کے بعد سے تمام کرنسی نوٹوں پر ملک کے پہلے صدر شیخ مجیب الرحمٰن کی تصویر نمایاں رہی ہے لیکن نوبل انعام یافتہ محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت نے گزشتہ سال اعلان کیا تھا کہ بنگلہ دیشی کرنسی کو مرحلہ وار نئے ڈیزائن کے ساتھ تبدیل کیا جائے گا جو ”بنگلہ دیش کی تاریخی اور آثار قدیمہ“ کو نمایاں کریں گی۔ مقامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، حکومت کے ذریعے ۱۰۰۰ ٹکا، ۵۰ ٹکا اور ۲۰ ٹکا کے نئے کرنسی نوٹ اتوار کو مارکیٹ میں متعارف کرائے گئے ہیں جن پر ہندو اور بدھ مندروں، مشہور فن پاروں اور تاریخی مقامات کی تصاویر ہیں۔ حکام نے اس ہفتے کے شروع میں اشارہ دیا تھا کہ تمام اقسام کے نوٹوں کیلئے نئے ڈیزائن متعارف کرائے جائیں گے، لیکن عید سے قبل پہلے مرحلے میں صرف ان تین اقسام کے نوٹ شامل ہوں گے۔ نئے ڈیزائن والے نوٹ ابتدائی طور پر بنگلہ دیش بینک کے ڈھاکہ میں واقع مرکزی دفتر سے جاری کئے جائیں گے۔ شیخ مجیب الرحمٰن کی تصویر والے موجودہ نوٹ اور سکے، نئے نوٹوں کے ساتھ گردش میں رہیں گے۔ رپورٹس کے مطابق، نئے نوٹوں پر ہندو اور بدھ مندروں کے علاوہ، مشہور مصور زین العابدین کے فن پاروں اور ۱۹۷۱ء کی جنگ آزادی میں شہید ہونے والوں کی یاد میں قائم نیشنل مارٹرز میموریل کی تصاویر شامل ہوں گی۔ بنگلہ دیش بینک کے ترجمان عارف حسین خان نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا، ”نئی سیریز اور ڈیزائن کے تحت، نوٹوں پر کسی بھی انسانی شخصیت کی تصویر نہیں ہوگی بلکہ اس کی جگہ قدرتی مناظر اور ملک کے روایتی تاریخی مقامات کو دکھایا جائے گا۔

غزہ جنگ: 24 گھنٹے میں مزید 50 سے زائد فلسطینی شہید

نئی دہلی: (ایم این این):: قابض اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف اپنی انسانیت سوز نسل کش جنگ کو جاری رکھتے ہوئے پیر کو اس درندگی کے ۶۰۵ دن مکمل کر لئے۔ گزشتہ ۷۰ دنوں سے ایک بار پھر تباہ کن بمباری، محاصرے، قحط اور قتل عام کی نئی لہر جاری ہے، جب سے اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو نے جنگ بندی کے معاہدے سے انکار کر دیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگاروں کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے آج صبح سویرے سے اب تک غزہ کے مختلف علاقوں پر درجنوں فضائی حملے کیے۔ ۲۴ گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملے میں ۱۵ فلسطینی شہید اور ۳۰۵ زخمی ہوئے ہیں۔ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک اسرائیلی جارحیت میں ۵۴ ہزار ۴۷۰ فلسطینی شہید اور ایک ۲۴ ہزار ۳۹۶ زخمی ہو چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ میں واقع واحد گردوں کے نورہ الکعبی ہسپتال برائے ڈائیلاسس کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ یہ ہسپتال شمالی غزہ کے ان تمام علاقوں کے مریضوں کے لیے آخری سہارا تھا، جن میں بیت لاہیہ، بیت حانون، جبالیہ اور ام النصر کی بستی شامل ہیں۔ اس طبی مرکز نے ان علاقوں کے درجنوں مریضوں کو زندگی کی امید دی ہوئی تھی، مگر صہیونی جارحیت نے ان کی امیدوں کو بھی ملبے تلے دفن کر دیا۔ قابض اسرائیل نے اس ہسپتال کو ماضی میں بھی کئی بار نشانہ بنایا تھا، جس کے نتیجے میں ڈائیلاسس کے بیشتر حساس آلات ناکارہ ہو چکے تھے اور آخر میں صرف آٹھ مشینیں کام کر رہی تھیں، لیکن آج کی بمباری میں اس پورے ہسپتال کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا گیا، جس کے ساتھ نہ صرف ایک عمارت گری، بلکہ وہ تمام زندگیاں اور امیدیں بھی ریزہ ریزہ ہو گئیں، جو اس کی بنیادوں سے بندھی تھیں۔ اس سانحہ کے ساتھ ہی قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کی متعدد رہائشی عمارتوں پر بھی بمباری کی، جس کے نتیجے میں کئی بیگناہ شہری شہید اور زخمی ہوئے۔ اسرائیلی چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے اتوار کو جنوبی غزہ کے دورے کے بعد غزہ کے اضافی علاقوں میں زمینی حملے کے دائرہ کار کو بڑھانے کا حکم دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں اسرائیلی فوج نے غزہ کے تباہ حال فلسطینی علاقوں پر اپنے فضائی حملے تیز کر دیے ہیں۔ ان حملوں میں مختلف جگہوں پر شہری اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ تازہ ترین واقعہ میں دیر البلح شہر کے وسط میں واقع مسجد الانصار کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ یہ بات العربیہ کے نمائندے نے آج پیر کے روز بتائی۔ واضح ہو کہ گزشتہ مارچ سے بنیادی غذائی اشیاء کی آمد بند ہونے کے اثرات شدت اختیار کرتے جا رہے ہیں اور غزہ کے مظلوم شہری قحط اور بھوک کی بھیانک تصویر بن چکے ہیں۔ آج کی تازہ صورتحال کے مطابق اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں غزہ کے مختلف علاقوں میں پانچ فلسطینی شہری شہید ہو گئے۔ ان میں وہ معصوم بچہ محمد حسین عقیلان بھی شامل ہے جو دو روز قبل دیر البلح میں اپنے گھر پر ہونے والے بمباری میں شدید زخمی ہوا تھا۔ آج وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ اسی طرح شہری حسام بسام وافی جو کل خان یونس کے مشرق میں شارع صلاح الدین پر امریکی امداد کے منتظر دیگر فلسطینیوں کے ساتھ کھڑا تھا، قابض اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بن کر شدید زخمی ہوا۔

استنبول: روس اور یوکرین کے درمیان جنگ بندی مذاکرات کا دوسرا مرحلہ بے نتیجہ ختم

نئی دہلی: (ایم این این): غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترکی کے شہر استنبول میں ہونے والے مذاکرات میں روس اور یوکرین جانب سے قیدیوں کے تبادلے کے حوالے سے اتفاق ہوگیا۔ مذاکرات کے پچھلے راؤنڈ کے بعد یہ طے پایا تھا کہ صلح کے لیے ممکنہ شرائط پر مبنی میمورنڈم دستاویز کا تبادلہ کریں گے۔ روسی میڈیا کا کہنا تھا کہ روس کی جانب سے جنگ بندی کے لیے 2 ممکنہ آپشنز دستاویز کا حصہ بنائے گئے ہیں۔ روس کی جانب سے پیش کی گئی دستاویز میں کہا گیا ہے یوکرین کی فوج یوکرین سے مکمل انخلا کرے جن پر روس نے 2022 قبضہ کیا ہے۔ روس کی جانب سے دوسری شرط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ یوکرین کو ملنے والی تمام انٹیلی جنس، تمام تر غیر ملکی امداد کو روکا جائے اور یوکرین کی فوج کو ختم کر دیا جائے۔ یوکرین نے روس کی جانب سے عائد دی گئی شرائط کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا ہے

روس اگلے 4 سال میں نیٹو پر حملہ کرسکتا ہے: جرمن دفاعی چیف

نئی دہلی: (ایم این این): جرمن ڈیفنس چیف جنرل کارسٹن بریور نے خدشہ ظاہر کیا ہے اگلے 4 سال میں ممکنہ روسی حملے کی پیش نظر نیٹو کو تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جرمن ڈیفنس چیف جنرل کارسٹن بریور نے کہا ہے کہ روس سیکڑوں ٹینک ہر سال تیار کر رہا ہے جن میں بہت سے بحر بالٹک کے نیٹو ممالک کے خلاف 2029ء میں استعمال ہوں گے۔ جنرل کارسٹن بریور نے امکان ظاہر کیا ہے کہ نیٹو اتحاد ہنگری اور سلوواکیا کے اختلافات کے باوجود اکٹھا ہے۔ وہ سنگاپور میں ہونے والے شنگھائی ڈائیلاگ ڈیفنس اجلاس میں اظہار خیال کر رہے تھے جو عالمی تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز نے منعقد کیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ نیٹو کے روس سے خطرے کی نوعیت سنجیدہ ہے، جو آج سے 40 سال پہلے نہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ روس ہر سال 1 ہزار 500 ٹینک تیار کر رہا ہے، اب ہر ٹینک یوکرین جنگ کا حصہ تو نہیں بن سکتا۔ جنرل کارسٹن بریور کا کہنا تھا کہ روس 152 ملی میٹر توپ کے لاکھوں گولے 2024ء میں تیار کر چکا ہے، یقیناً وہ سب یوکرین کے لیے تو نہیں ہیں۔

حج کی تیاریوں کے تناظر میں سعودی سیکورٹی فورسز کی پریڈ

نئی دہلی: (ایم این این): سعودی عرب کے وزیر داخلہ اور سپریم حج کمیٹی کے سربراہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف نے حج کے دوران سیکورٹی کے فرائض انجام دینے والی فورسز کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ جائزہ امسال یعنی ۱۴۴۶ ہجری کے حج سیزن میں شریک سیکورٹی فورسز کے سالانہ تقریب کے موقع پر لیا گیا۔ وزیر داخلہ نے تقریب کے دوران کہا ”خادم حرمین شریفین اور ولی عہد، وزیر اعظم کی ہدایت پر آج میں نے حج سیکورٹی فورسز کی تیاریوں کا مشاہدہ کیا۔ میں اس مکمل تیاری، اعلیٰ صلاحیتوں اور وسائل کو دیکھ کر فخر محسوس کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی قیادت کی توقعات پر پورا اترنے اور ہر پہلو سے ایک پرامن اور کامیاب حج کے انعقاد میں کامیابی عطا فرمائے۔“ امن عامہ کے ڈائریکٹر جنرل اور حج کیلئے قائم سیکورٹی کمیٹی کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل محمد البسامی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ”دانشمند قیادت نے حجاج کرام کی خدمت اور ان کی نگہداشت کیلئے ہر ممکن سہولت اور وسائل فراہم کئے ہیں، اور اس کام کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ انہی کوششوں کی بدولت ہمیں ہجوم کے نظم و نسق، مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی، منصوبہ بندی اور یکجہتی کے وہ عملی نمونے ملے ہیں جنہیں دنیا میں قابل تقلید سمجھا جاتا ہے تاکہ اللہ کے مہمان امن و اطمینان کی فضا میں اپنے مناسک ادا کر سکیں۔“ لیفٹیننٹ جنرل البسامی نے مزید کہا کہ حج سیکورٹی فورسز پوری طرح تیار اور محتاط ہیں اور کسی بھی قسم کے خطرے یا ایسی کوشش کا پوری سختی اور موثر انداز میں مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں جو حجاج کے امن یا عبادات میں خلل ڈالنے کا باعث بنے۔ ہمارا مقصد حجاج کے لیے ایک محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ سکون اور سہولت کے ساتھ اپنے مناسک ادا کر سکیں۔“ تقریب کے دوران عازمین کے تحفظ وسلامتی کے لحاظ سے مختلف صورتحال سے نمٹنے کی عملی مشقیں بھی کی گئیں جن میں کئی سیکورٹی گاڑیوں، جدید آلات، فضائی نگرانی کے طیاروں اور حج کے دوران استعمال ہونے والی مخصوص گاڑیوں کا مظاہرہ بھی شامل تھا۔

یورپی طاقتوں نے اقوام متحدہ کی رپورٹ کا فائدہ اٹھایا تو جواب دیا جائیگا: ایران

نئی دہلی: (ایم این این): ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر یورپی طاقتوں نے اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کا ”فائدہ اٹھایا“ تو وہ اس کا جواب دے گا جس میں کہا گیا ہے کہ ایران نے انتہائی افزودہ یورینیم کی پیداوار میں اضافہ کیا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران نے یورینیم افزودہ کرنے کے اپنے ذخیرے میں تیزی سے ۶۰ فیصد تک اضافہ کیا ہے، جو جوہری ہتھیاروں کیلئے درکار تقریباً ۹۰ فیصد کی سطح کے قریب ہے۔ آئی اے ای اے کی خفیہ رپورٹ کے مطابق ایران کی افزودہ یورینیم کی کل مقدار ۲۰۱۵ء میں عالمی طاقتوں کے ساتھ ہونے والے تاریخی معاہدے کی حد سے ۴۵ گنا زیادہ ہے

یروشلم 500 سے زائد غیر قانونی آبادکاروں نے ”شبوعوت“ منانے کیلئے مسجد الاقصیٰ پر دھاوا بول دیا

نئی دہلی: (ایم این این): ایک فلسطینی ایجنسی کے مطابق سیکڑوں غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے پیر کو مقبوضہ مشرقی یروشلم میں واقع مسجد اقصیٰ کے احاطے میں یہودیوں کی چھٹی کے دن ”شبوعوت“ کا جشن منانے کیلئے زبردستی داخل ہو گئے۔ یروشلم میں اسلامی اوقاف کے محکمے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ۵۰۰ سے زائد غیر قانونی آبادکار اسرائیلی فورسز کے تحفظ میں گروہ در گروہ مقدس مقام میں داخل ہوئے۔ عینی شاہدین نے انادولو کو بتایا کہ آبادکار مقدس مسجد کے مغرب میں المغربہ گیٹ کے ذریعے فلیش پوائنٹ میں داخل ہوئے۔ سرکاری فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق غیر قانونی آبادکاروں نے شبوعوت کے موقع پر مسجد کے دروازوں پر اشتعال انگیز تلمودی رسومات ادا کیں، جسے ہفتوں کی عید بھی کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ۲۰۰۳ء سے اسرائیل نے جمعہ اور ہفتہ کو چھوڑ کر تقریباً روزانہ کی بنیاد پر غیر قانونی یہودی آبادکاروں کو فلیش پوائنٹ کمپاؤنڈ میں جانے کی اجازت دی ہے۔ مسجد اقصیٰ مسلمانوں کیلئے دنیا کی تیسری مقدس ترین جگہ ہے۔ یہودی اس علاقے کو ”ٹیمپل ماؤنٹ“ کہتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ قدیم زمانے میں دو یہودی مندروں کی جگہ تھی۔ اسرائیل نے ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے دوران مشرقی یروشلم، جہاں الاقصیٰ واقع ہے، پر قبضہ کر لیا۔ ۱۹۸۰ء میں اس نے پورے شہر کو ایک ایسے اقدام میں جوڑ لیا جس کو بین الاقوامی برادری نے کبھی تسلیم نہیں کیا۔

حج کے دوران عازمین کو ہنگامی طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے ۱۱ ایئر ایمبولنس تیار

نئی دہلی: (ایم این این): حج کے دوران عازمین کو ہنگامی طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے سعودی عرب کے ادارہ ہلال احمر نے ۱۱ فضائی ایمبولینس طیاروں کو متحرک کر دیا ہے۔ یہ ہیلی کاپٹر مسجد الحرام اور مشاعر مقدسہ سے ایسے مریضوں کو منتقل کرنے کیلئے مختص رہیں گے جنہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کرنا ضروری ہوگا۔ ان ہیلی کاپٹرز کیلئے ۳۱ ہیلی پیڈ مختلف مقامات پر تیار کئے گئے ہیں تاکہ فوری طبی ریسپانس کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس فضائی طبی سروس پر ۱۲۰ سے زائد ماہر افراد، جن میں تجربہ کار ڈاکٹر اور ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشین شامل ہیں جو ۲۴ گھنٹے ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ ان کی خدمات کا مقصد ”سعودی ویژن ۲۰۳۰ء“ کے تحت حجاج کرام کو اعلیٰ معیار کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ یہ فضائی ایمبولینس سروس مکہ مکرمہ اور تمام مقدس مقامات پر دستیاب ہوگی تاکہ مریضوں کی بروقت منتقلی اور طبی انخلا کی کارروائیاں موثر انداز میں انجام دی جا سکے۔

اٹلی: امدادی جہاز "مدلین" غزہ کیلئے روانہ، تھنبرگ سمیت عالمی سطح پر مشہور ۱۲ رضا کار عملے میں شامل

نئی دہلی: (ایم این این): غزہ کے عوام کیلئے سرگرم یکجہتی تحریک، فریڈم فلوٹیلا کولیشن (ایف ایف سی) کے زیر اہتمام ایک امدادی جہاز "مدلین" اتوار کو یورپی ملک اٹلی کے جزیرہ سسلی کے شہر کیٹانیا کی بندرگاہ سے غزہ کیلئے روانہ ہوا ہے۔ تنظیم نے بتایا کہ اسرائیل کے ذریعے غزہ کی بحری ناکہ بندی کو توڑنے اور محصور علاقے میں "علامتی لیکن ضروری" انسانی امداد پہنچانے کے مقصد سے اس جہاز کو بھیجا جا رہا ہے۔ ایف ایف سی نے اتوار کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ ۲۰۱۴ء میں غزہ کی پہلی اور واحد ماہی گیر خاتون "مدلین" کے نام پر جہاز کا نام رکھا گیا تھا۔ یہ جہاز، فلسطینی استقامت کے اٹل جذبے اور اسرائیل کی اجتماعی سزا اور جان بوجھ کر بھکمری کی پالیسیوں کے خلاف بڑھتی ہوئی عالمی مزاحمت کی علامت ہے۔ اس سفر کا آغاز گزشتہ ماہ اسرائیلی ڈرونز کے ذریعے فریڈم فلوٹیلا کے ایک اور امدادی جہاز "کنسائنس" پر مالٹا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں بمباری کے ایک ماہ بعد ہوا ہے جو اس مشن کی فوری ضرورت اور خطرناک نوعیت کو اجاگر کرتا ہے۔ کولیشن نے اس مشن کو اسرائیل کے ذریعے غزہ کی "غیر قانونی ناکہ بندی اور بڑھتے ہوئے جنگی جرائم" کے خلاف ایک پرامن اور غیر متشدد شہری مزاحمت قرار دیا۔ اس نے زور دیا کہ مدلین ایک غیر مسلح شہری جہاز ہے جو بین الاقوامی بحری قوانین کے مطابق کام کر رہا ہے۔ غزہ تک یہ سفر تقریباً ۷ دنوں تک جاری رہنے کی توقع ہے، بشرطیکہ اسے روکا نہ جائے۔ یہ مشن مئی ۲۰۲۵ء میں ایک ناکام کوشش کے بعد شروع کیا گیا جب ایف ایف سی کا ایک اور جہاز کنسائنس مبینہ طور پر مالٹا کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں دو ڈرون حملوں کا نشانہ بنا، جس سے جہاز میں آگ لگ گئی اور اسے شدید نقصان پہنچا۔ کولیشن نے اس حملے کا الزام اسرائیل پر عائد کیا حالانکہ اسرائیلی حکام نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

غیر ازدواجی تعلقات اور
نوجوانوں کی بڑھتی بے راہ روی

تحریر
عبدالرشید طلحہ نعمانی

چند یوم قبل ایک عزیز کے گھر دوست احباب کی مختصر سی تقریب میں شرکت کا اتفاق ہوا، چوں کہ وقفے وقفے سے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا؛ اس لیے عشائیے میں کافی وقت درکار تھا۔ میں نے موقع پا کر پاس بیٹھے ایک نوجوان سے گفتگو کا آغاز کیا، علیک سلیک اور ابتدائی تعارف کے بعد معلوم ہوا کہ وہ حیدرآباد ہی کی کسی بڑی کمپنی میں برسر روزگار ہے اور ویب ڈیزائننگ کے کام میں اچھی خاصی مہارت رکھتا ہے، تھوڑی دیر کی رسمی گفتگو اور اپنے اپنے کام سے متعلق وضاحت بالخصوص تحفظ شریعت ٹرسٹ (جس سے راقم السطور منسلک ہے) کے تعارف کے بعد وہ نوجوان قدرے بے تکلفانہ انداز میں کہنے لگا کہ آپ ماشاء □ اللہ تحفظ شریعت کی خدمت سے وابستہ ہیں اور نوجوانوں کے لیے مختلف ورک شاپ بھی منعقد کرتے ہیں نیز آپ کا مقصد بھی نوجوان نسل میں دین و شریعت سے متعلق شعور بیداری ہے؛ اس لیے میں ایک نہایت حساس مسئلے کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں، جس پر مستقل کام کرنے اور نئی نسل کو اس سلسلے میں آگاہی دینے کی ضرورت ہے۔ پھر اس نے ملک کے مشہور تعلیمی و تجارتی شہر ممبئی، دلی، بنگلور، حیدرآباد کے متعدد مسلم نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے حوالے سے ایسا چونکا دینے والا انکشاف کیا کہ میں دم بہ خود رہ گیا۔ وہ کہنے لگا کہ پچھلے چند سالوں سے نوجوان لڑکے لڑکیوں کا بلاتفریق مذہب یکجا قیام کرنے اور بہ وقت ضرورت جنسی تعلق قائم کرنے پھر کچھ عرصے بعد علاحدہ ہو جانے کا رجحان بہت تیزی سے فروغ پا رہا ہے، خود میں جس کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں وہاں ایسے متعدد مسلم نوجوان ہیں جو اس لعنت میں گرفتار ہیں۔ نوجوان کے مطابق کہ اس تعلق کو جو سراسر ناجائز اور حرام ہے، انگریزی زبان میں Relationship in Live کہا جاتا ہے، یعنی مرد اور عورت کا ایک ساتھ رہتے ہوئے زندگی گزارنا، جو عارضی اور چند روزہ بھی ہوسکتا ہے اور اس میں پائیداری بھی ممکن ہے، اس عرصے میں ان کے درمیان جنسی تعلق بھی قائم رہتا ہے؛ لیکن میاں بیوی کی طرح رہنے کے باوجود ان کے درمیان نکاح کا معاہدہ نہیں ہوتا، جس کی بنا پر ان میں سے ہر ایک کو اختیار رہتا ہے کہ جب چاہے علاحدگی اختیار کرلے۔ نکاح نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے ساتھی کے تعلق سے ہر طرح کی ذمہ داریوں سے آزاد رہتا ہے اور اس پر کوئی قانونی بندش نہیں ہوتی۔

اس ملاقات کے چند روز بعد ابھی ہفتہ عشرہ قبل پڑوس ملک کے ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے والی لڑکی، نوبل انعام یافتہ ملالہ یوسف زئی کا متنازع بیان انٹرنیشنل میڈیا پر کئی دن تک بحث کا موضوع رہا، جس میں ملالہ نے کہا کہ ''مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لوگوں کو شادی کیوں کرنا پڑتی ہے؟ اگر آپ زندگی میں ایک شخص کو چاہتے ہیں تو آپ کو شادی کے کاغذات پر دستخط کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آخر کیوں یہ صرف ایک پارٹنر شپ نہیں ہوسکتی؟''

یہ حقیقت ہے کہ یورپ کے صنعتی انقلاب کے بعد عورت کو کسی حد معاشی استقلال تو حاصل ہوگیا؛ لیکن خاندانی نظام پر اس کے خطرناک اثرات مرتب ہوئے۔ تربیت کے بغیر اعلی عصری تعلیم کے بعد عورت جب مرد کی کفالت اور مالی اعانت سے بے نیاز ہوگئی تو پھر قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوا کہ جو عورت خود کمائے وہ مرد کی خدمت کیوں کرے؟ گھر کی ذمہ داریاں کیوں سنبھالے؟ برطانیہ کی نیشنل ویمنز کونسل کی ایک خاتون رکن کا کہنا ہے کہ ''یہاں یہ خیال مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ شادی کر کے شوہر کی خدمت کے جھمیلے میں کیوں پڑا جائے بس زندگی کے مزے اڑا لیے جائیں۔ بہت سی خواتین یہ فیصلہ کرچکی ہیں کہ ان کی بقا کے لیے مردوں کے سہارے کی ضرورت نہیں۔'' (ملخص از نکاح کے انسانی زندگی پر اثرات)

ایک طرف مرد و زن کے مابین تعلقات کا یہ غیر فطری رجحان ہے جو نئی نسل میں تیزی کے ساتھ پنپتا جا رہا ہے اور دوسری طرف اسلام کا پیش کردہ پاکیزہ فطری نظام ہے جو ہر اعتبار سے واضح، مکمل اور معاشرتی حقوق کا محافظ ہے؛ جس کا غیروں نے بھی کھلے دل سے اعتراف کیا ہے اور اعداد و شمار اس کی گواہی دے رہے ہیں؛ برطلن کے ترتیب دیئے ہوئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ شادی شدہ جوڑوں کی نسبت غیر شادی شدہ انسان کہیں زیادہ خودکشی کے مرتکب ہوتے ہیں، جبکہ اکثر شادی شدہ افراد کی دماغی اور اخلاقی حالت نہایت متوازن اور ٹھوس ہوتی ہے، ان کی زندگی میں ٹھہراؤ ہوتا ہے۔ نیز جیسا کج رو اور سوداوی مزاج بہت سارے بن بیاہے نوجوانوں کا ہوتا ہے، شادی شدہ جوڑوں میں اس طرح نہیں پایا جاتا۔ نیز یہ بھی مشاہدہ ہے کہ شادی شدہ خواتین ہر چند کہ بچہ جننے، ماں بننے اور خانہ داری اور ازدواجی زندگی جیسی بے شمار ذمہ داریوں میں گھری ہوتی ہیں، پھر بھی دوسری غیر شادی شدہ عورتوں کے مقابلہ میں ان کی عمریں خاصی طویل ہوتی ہیں اور وہ ان کے مقابلہ میں زیادہ مطمئن اور خوش ہوتی ہیں۔ (مقاصد نکاح بہ حوالہ ماہ نامہ بینات ستمبر 2013)

اسلام کا تصور نکاح:

دیگر ادیان و مذاہب کے بالمقابل اسلام میں نکاح کی بڑی اہمیت ہے اور اسلام نے اس حوالے سے جو معتدل فکر اور متوازن نظریہ پیش کیا ہے وہ نہایت جامع اور بے نظیر ہے۔ اسلام کی نظر میں نکاح محض انسانی خواہشات کی تکمیل اور فطری جذبات کی تسکین کا نام نہیں؛ بل کہ یہ نام و نسب کی حفاظت کے ساتھ فروغ نسل انسانی اور مستحکم خاندانی نظام سے عبارت ہے۔ انسان کی جس طرح بہت ساری فطری ضروریات ہیں اسی طرح جنسی عمل بھی انسان کی ایک اہم فطری ضرورت ہے؛ جسے اسلام نے معقول اور مہذب طریقے سے پورا کرنے کی نہ صرف اجازت و ترغیب دی ہے؛ بل کہ نکاح کو آسان بنا کر پیش کیا ہے۔ اسلام کے علاوہ باقی مذاہب (چاہے آسمانی ہوں یا غیر آسمانی) میں عورت اور مرد کے ازدواجی تعلقات کو بہت حد تک اخلاق و روحانی ترقی کے لیے مانع تسلیم کیا گیا ہے؛ بل کہ مغرب نے تو آزادیٔ نسواں کے پرفریب نعرے کے ذریعہ سرعام اس کی عزت و عصمت کو نیلام کیا ہے۔ دنیا کے مختلف مذاہب نے شادی بیاہ کے بارے میں جو مختلف نظریات پیش کیے ہیں، ان کا خلاصہ درج ذیل ہے:

یہودی معاشرے نے نکاح کو سوشل کنٹریکٹ قرار دیا کہ جب چاہے توڑ دیا جائے۔ ہندومت نے اسے اٹوٹ قرار دے کر اس میں مظلومیت کا عنصر شامل کر دیا اور عیسائیت نے تو نکاح اور ازدواجی زندگی سے الگ رہنے اور رہبانیت و تجرد کی زندگی اختیار کرنے کو ہی اعلیٰ اخلاق کا ذریعہ اور روحانیت کی معراج قرار دے کر اس سے دور رہنے کی تلقین کی ہے؛ مگر اسلام نے نکاح کو انبیاء کرام کی سنت، اہم ترین عبادت اور تکمیل ایمان کا سبب بتلایا ہے کہ نکاح ہی اخلاق و کردار، عزت و ناموس اور حیا و پاک دامنی کا ذریعہ ہے۔ جو آدمی نکاح کر لیتا ہے، وہ ایک قلعہ میں محصور ہو کر بے حیائی، بداخلاقی، بے راہ روی اور بدنگاہی جیسی مذموم عادات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نوجوانوں کو نکاح کی ترغیب دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''تم میں سے جو کوئی حقوق زوجیت پر قادر ہو تو وہ شادی کرلے''۔ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح سے حاصل ہونے والے دو اہم فوائد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ''کیونکہ اس سے نگاہ اور عصمت دونوں کی حفاظت ہوتی ہے''۔ (بخاری و مسلم)

المختصر: اسلام نے ازدواجی زندگی کے متعلق صاف ستھرا اور قابل عمل تصور پیش کیا جو بے شمار دینی و دنیوی فائدوں کا حامل ہے، مثلاً معاشرتی فائدے، خاندانی فائدے، اخلاقی فائدے، سماجی فائدے، نفسیاتی فائدے وغیرہ۔۔۔ اس طرح ان گنت فائدوں اور خوبیوں کا دوسرا نام نکاح ہے۔

اسلام میں زنا کی مذمت:

قرآن مجید میں جہاں نکاح کی اہمیت اجاگر کی گئی، وہیں مختلف مقامات پر زنا کاری کی مذمت بیان کی گئی؛ بل کہ مقدمات زنا پر بھی قدغن لگائی گئی، مردوں اور عورتوں کو خطاب کرتے ہوئے نگاہ نیچی رکھنے اور شرم گاہ کی حفاظت کرنے کی تاکید کی گئی، دوسروں کے گھر میں داخل ہونے سے قبل اجازت لینے کو ضروری قرار دیا گیا، پردے اور حجاب سے متعلق تفصیلی احکام اتارے گئے نیز سورہ الاسراء □ میں پہلے زنا سے منع فرمایا گیا، اس کے بعد قتل ناحق سے روکا گیا، جس کی حکمت بیان کرتے ہوئے امام رازی رحم? اللہ علیہ نے لکھا ہے: ''کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ قتل ناحق ہے، زنا اس کے بعد ہے؛ لیکن اس کے باوجود اس آیت میں زنا کا ذکر قتل سے پہلے کیا گیا ہے، اس کی حکمت اور وجہ یہ ہے کہ جس سماج میں زنا کا دروازہ کھل جاتا ہے، اس میں قتل و خون کی واردات عام ہوتی چلی جاتی ہے، زنا سے قتل کی راہیں ہموار ہوتی ہیں، اسی لئے زنا کو پہلے ذکر کیا گیا ہے''۔ (التفسیر الکبیر) اسی طرح قرآن میں زنا اور اولاد کے قتل کا ایک ساتھ بھی ذکر آیا ہے، اس کی وجہ یہی ہے کہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والی اولاد معاشرے میں جس طرح ذلیل و بے مایہ ہوتی ہے وہ کسی موت سے کم نہیں ہے۔ نیز زنا سے ہونے والے حمل بدنامی اور طعن و تشنیع وغیرہ کے خوف سے عام طور پر ساقط کر دیے جاتے ہیں اس طرح ہر سال لاکھوں کلیاں کھلنے سے پہلے ہی مسل دی جاتی ہیں۔

اسلام میں زنا کی شناعت کا اندازہ اس سے بھی ہوسکتا ہے کہ زنا کو ایمان کے نور و کیف سے محروم قرار دیا گیا، اس کی دعاؤں کو نامقبول بتایا گیا، زنا کے نتیجے میں جو اجتماعی و انفرادی مصائب اور مشکلات پیدا ہوتے ہیں، ان کا ذکر کر کے اس عمل کی زہرناکی کو اجاگر کیا گیا۔

وبائی امراض کی ایک وجہ:

جس قوم یا سماج میں بدکاری کی وبا پھیل جاتی ہے وہ سماج عذاب الٰہی کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اکرم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی علاقے میں سود خوری اور زنا کاری عام ہو جاتی ہے تو اللہ کا عذاب آنے کے قریب ہو جاتا ہے۔ (المستدرک)

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتی ہیں: میری امت اس وقت تک خیر پر قائم رہے گی جب تک کہ اس میں ولد الزنا کی کثرت نہ ہو، اور جب امت میں ولد الزنا کی کثرت ہو جائے گی تو قریب ہے کہ اللہ سب کو اپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔ (مجمع الزوائد)

اسی طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ارشاد فرمایا: اے گروہ مہاجرین! جس قوم میں علانیہ زنا کاری عام ہو جاتی ہے اس میں طاعون اور ایسے امراض پیدا ہو جاتے ہیں جو پچھلی امتوں میں نہ تھے۔ (ابن ماجہ)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے خطبات میں ملتا ہے: ''جس قوم میں بدکاری پھیل جاتی ہے خدا اس میں مصیبت کو پھیلا دیتا ہے''۔ معلوم ہوا کہ جس معاشرہ میں زنا عام ہو جائے، ناجائز اولاد کی کثرت ہونے لگے وہ معاشرہ عذاب الٰہی کے نشانے پر آجاتا ہے، پھر عذاب کا ظہور مختلف شکلوں میں ہوتا ہے، طوفان و سیلاب ہو، زلزلہ ہو، رزق سے محرومی ہو، وبائی امراض ہوں یہ سب اسی عذاب کے مظاہر ہیں۔

حقوقِ انسان قرآن وحدیث کی روشنی میں

تحریر
ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

شریعت اسلامیہ نے ہر شخص کو مکلف بنایا ہے کہ وہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق کی مکمل طور پر ادائیگی کرے۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کے لیے قرآن وحدیث میں بہت زیادہ اہمیت، تاکید اور خاص تعلیمات وارد ہوئی ہیں۔ نیز نبی اکرم ﷺ، صحابہ کرام، تابعین اور تبع تابعین نے اپنے قول و عمل سے لوگوں کے حقوق ادا کرنے کی جو بے شمار مثالیں پیش کی ہیں، وہ رہتی دنیا تک پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہیں۔ مگر آج ہم دوسروں کے حقوق تو ادا نہیں کرتے البتہ اپنے حقوق کا جھنڈا اٹھائے رہتے ہیں۔ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی کوئی فکر نہیں کرتے، اپنے حقوق کو حاصل کرنے کے لئے مطالبات کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حقوق کے نام سے انجمنیں اور تنظیمیں بنائی جا رہی ہیں، لیکن دنیا میں ایسی انجمنیں یا تحریکیں یا کوششیں موجود نہیں ہیں، جن میں یہ تعلیم دی جائے کہ دوسروں کے حقوق جو ہمارے ذمہ ہیں وہ ہم کیسے ادا کریں؟ شریعت اسلامیہ کا اصل مطالبہ یہی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی ذمہ داریوں یعنی دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرے۔

عام لوگوں کے حقوق: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہر شخص پر ضروری ہے کہ وہ تمام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کرے۔ کسی کے مال یا جائداد پر ناجائز قبضہ نہ کرے۔ کسی کو دھوکہ نہ دے۔ کھانے کی اشیاء □ میں ملاوٹ نہ کرے۔ شریعت اسلامیہ میں کسی کو ناحق قتل کرنا تو درکنار کسی شخص کو مارنا یا گالی دینا یا برا بھلا کہنا بھی جائز نہیں ہے۔ راستہ کا حق ادا کیا جائے۔ غریبوں، مسکینوں، یتیموں اور کمزوروں کا خیال رکھا جائے۔ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ والدین، میاں بیوی، اولاد، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق ادا کیے جائیں۔ چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے دوسروں کے حقوق میں کوتاہی کرنے پر آخرت میں سخت عذاب کی خبر اس طرح دی: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس کوئی پیسہ اور دنیا کا سامان نہ ہو۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن بہت سی نماز، روزہ، زکا (اور دوسری مقبول عبادتیں) لے کر آئے گا مگر حال یہ ہوگا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا یا کسی کو مارا پیٹا ہوگا تو اس کی نیکیوں میں سے ایک حق والے کو (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی، ایسے ہی دوسرے حق والے کو اس کی نیکیوں میں سے (اس کے حق کے بقدر) نیکیاں دی جائیں گی۔ پھر اگر دوسروں کے حقوق چکائے جانے سے پہلے اس کی ساری نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو (ان حقوق کے بقدر) حقداروں اور مظلوموں کے گناہ (جو انہوں نے دنیا میں کئے ہوں گے) ان سے لے کر اس شخص پر ڈال دئے جائیں گے، اور پھر اس شخص کو دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ مسلم۔ باب تحریم الظلم

الدین کے حقوق: قرآن وحدیث میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متعدد مقامات پر اپنی عبادت کا حکم دینے کے ساتھ ساتھ والدین سے اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے، جس سے والدین کی اطاعت، ان کی خدمت اور ان کے ادب و احترام کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ احادیث میں بھی والدین کی فرمانبرداری کی خاص اہمیت و تاکید اور اس کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ ماں باپ کی نافرمانی تو کجا، ناراضگی و ناپسندیدگی کے اظہار اور جھڑکنے سے بھی روکا گیا ہے اور ادب کے ساتھ نرم گفتگو کا حکم دیا گیا ہے۔ پوری زندگی والدین کے لئے دعا کرنے کا حکم ان کی اہمیت کو دوبالا کرتا ہے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں علماء □ کرام نے والدین کے حقوق کچھ اس طرح تحریر فرمائے ہیں۔ دوران حیات حقوق: ان کا ادب و احترام کرنا۔ ان سے محبت کرنا۔ ان کی فرمانبرداری کرنا۔ ان کی خدمت کرنا۔ ان کو حتی الامکان آرام پہنچانا۔ ان کی ضروریات پوری کرنا۔ وقتاً فوقتاً

ان سے ملاقات کرنا۔ بعد از وفات حقوق: ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی اور رحمت کی دعائیں کرنا۔ ان کی امانت و قرض ادا کرنا۔ ان کی جائز وصیت پر عمل کرنا۔ ان کی جانب سے ایسے اعمال کرنا جن کا ثواب ان تک پہنچے۔ ان کے رشتے دار، دوست و متعلقین کی عزت کرنا۔ کبھی کبھی ان کی قبر پر جانا۔

اولاد کے حقوق: نیک اولاد والدین کے لیے عظیم نعمت ہے، اور اولاد نیک اس وقت ہوگی جب ان کی پرورش اللہ اور اس کے رسول ? کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کی جائے۔ اللہ کے رسول ? نے فرمایا: ہر بچہ اپنی فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم) اس حدیث سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ بچہ کا ذہن و دماغ کورے کاغذ کی مانند ہوتا ہے، اس کے والدین بچپن میں اس کے ذہن و دماغ پر جو نقش کر دیتے ہیں اس کا اثر آخر عمر تک رہتا ہے۔ والدین کی چند ذمہ داریاں یعنی اولاد کے حقوق حسب ذیل ہیں۔ بچہ کی ولادت کے وقت دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر کہنا۔ تحنیک، یعنی کھجور کو اچھی طرح چبا کر بچہ کے منہ میں ڈالنا اور مسوڑھوں پر رگڑنا۔ ساتویں دن عقیقہ کرنا، لڑکے کی ختنہ کرانا، سر کے بال کاٹ کر بالوں کے وزن کے بقدر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ کرنا اور اچھا نام رکھنا۔ اگر کسی وجہ سے ساتویں دن عقیقہ نہ کرسکے تو بعد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق اولاد کے تمام ضروری اخراجات برداشت کرنا۔ بچوں کی بہتر تعلیم و تربیت کرنا۔ والدین کے ذمہ یہ ایک ایسا حق ہے جسے اگر والدین نے صحیح طریقہ سے ادا کیا تو اس کے ذریعہ ایک اچھی نسل کی بنیاد پڑے گی اور اگر اس حق میں ذرا بھی کوتاہی اور غفلت برتی گئی تو پھر نہ جانے اس کا خمیازہ آنے والی کتنی نسلوں کو بھگتنا پڑے گا۔ اولاد کی تعلیم و تربیت یقیناً ایک بڑا ہی اہم اور نازک مسئلہ ہے، جسے بڑی ہی دانشمندی اور ہوشیاری سے انجام دینا چاہیے۔ اولاد کی تعلیم و تربیت میں ابتدائی دنوں میں تو ماں کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے، لیکن بچہ کی بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ وہ ذمہ داری باپ کی جانب منتقل ہوتی جاتی ہے۔ تعلیم و تربیت کے بعد والدین کے ذمہ اولاد کا آخری اور اہم حق ان کی شادی کا رہتا ہے۔ شادی کے تعلق سے نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں لڑکے اور لڑکی کے انتخاب میں دینداری اور شرافت کو ترجیح دینی چاہئے۔ میاں بیوی کے حقوق: دو اجنبی مرد و عورت کے درمیان شوہر بیوی کا رشتہ اسی وقت قائم ہوسکتا ہے جب دونوں کے درمیان شرعی نکاح عمل میں آئے۔ نکاح شرعی کے بعد دو اجنبی مرد و عورت رفیق حیات بن جاتے ہیں، ایک دوسرے کے رنج و خوشی، تکلیف و راحت اور صحت و بیماری غرضیکہ زندگی کے ہر گوشہ میں شریک ہو جاتے ہیں۔ نکاح کی وجہ سے بے شمار حرام امور ایک دوسرے کے لئے حلال ہو جاتے ہیں حتی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک دوسرے کو لباس سے تعبیر کیا ہے یعنی شوہر اپنی بیوی کے لئے اور بیوی اپنے شوہر کے لئے لباس کے مانند ہے۔ شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے میاں بیوی کا جسمانی اور روحانی طور پر لطف اندوز ہونا نیز ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کرنا یہ سب شریعت اسلامیہ کا جزء □ ہیں اور ان پر بھی اجر ملے گا، ان شاء □ اللہ۔ بیوی کے حقوق: مکمل مہر کی ادائیگی کرنا۔ بیوی کے تمام اخراجات برداشت کرنا۔ بیوی کے لئے رہائش کا انتظام کرنا۔ اور بیوی کے ساتھ حسن معاشرت کرنا۔ شوہر کے حقوق: شوہر کی اطاعت کرنا۔ شوہر کے مال و آبرو کی حفاظت کرنا۔ گھر کے اندرونی نظام کو چلانا اور بچوں کی تربیت کرنا۔ پڑوسیوں کے حقوق: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: اللہ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، نیز رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، قریب والے پڑوسی، دور والے پڑوسی، ساتھ بیٹھے (یا ساتھ کھڑے ہوئے) شخص اور راہ گیر کے ساتھ اور اپنے غلام باندیوں (یعنی ماتحتوں) کے ساتھ بھی (اچھا برتاؤ کرو)۔ بیشک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔ (سورہ النساء □ 36) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے خواہ وہ رشتہ دار ہوں یا نہ ہوں اور مسلمان ہوں یا نہ ہوں۔ غرضیکہ پڑوسی ہونے کی بنیاد پر ہر شخص کا خیال رکھنا ہماری دینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اس کثرت سے پڑوسیوں کے بارے میں احکام لے کر آتے تھے کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ کہیں پڑوسی کو وراثت میں حصہ دار نہ بنا دیا جائے۔ (ترمذی، البر والصلہ) اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ (بخاری) نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے۔ مسلم۔ باب الحث علی اکرام الجار

رشتہ داروں کے حقوق: اسلام نے جہاں عام لوگوں کے حقوق کی ادائیگی کی بار بار تاکید کی ہے، وہیں پڑوسیوں اور قریبی و دور کے رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی یہاں تک کہ میاں بیوی کو بھی ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دی ہے۔ شریعت اسلامیہ میں انفرادی زندگی کے ساتھ سماجی زندگی کے احکام بھی بیان کیے گئے ہیں تاکہ سب کی مشترکہ کوششوں سے ایک اچھا معاشرہ بنے۔ لوگ ایک دوسرے کا احترام کریں، ایک دوسرے کے خوشی و غم میں شریک ہوں اور جس کا جو حق ہے وہ ادا کیا جائے۔ والدین سے بھی کہا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے حقوق ادا کریں۔ اسی طرح اولاد کو بھی تعلیم دی گئی کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کریں، میاں بیوی کے اوپر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی اپنی ذمہ داریاں بحسن خوبی انجام دیں تاکہ زندگی کا پہیہ صحیح سمت چلے۔ پڑوسیوں کا بھی مکمل خیال رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے حتی کہ کہا گیا ہے کہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے والا شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کی یہ ذمہ داری ہے کہ اپنی استطاعت کے مطابق تمام رشتہ داروں کو ساتھ لے کر چلے۔ آج ہمارے معاشرہ میں یہ بیماری بہت عام ہوگئی ہے کہ معمولی معمولی بات پر رشتہ داروں سے قطع تعلق کر لیا جاتا ہے۔ حالانکہ ضرورت ہے کہ ہم رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کریں، ان کی خوشی و غمی میں شریک ہوں اور ان کے ساتھ احسان اور اچھا برتاؤ کریں۔ چنانچہ سورہ النحل آیت 90 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: بیشک اللہ انصاف کا، احسان کا، اور رشتہ داروں کو (ان کے حقوق) دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی، بدی اور ظلم سے روکتا ہے، وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ نیز نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قطع رحمی کرنے والا کوئی شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری و مسلم) دیگر احادیث کی روشنی میں علماء □ کرام نے فرمایا ہے کہ وہ اپنی سزا کاٹنے کے بعد ہی جنت میں داخل ہوسکتا ہے۔ اسی طرح قرآن وحدیث میں رشتہ داروں کے معاشی حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آپ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں، فرما دیں جس قدر بھی مال خرچ کرو (درست ہے) مگر اس کے حقدار تمہارے ماں باپ ہیں اور قریبی رشتہ دار ہیں اور یتیم ہیں اور محتاج ہیں اور مسافر ہیں، اور جو نیکی بھی تم کرتے ہو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ (سورہ البقر? 215) نیز نبی اکرم ﷺ نے غریب رشتہ داروں کی معاشی بحالی پر زور دینے کے ساتھ ساتھ کمزور اقرباء □ کے حقوق کی ادائیگی کی بھی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے عام افراد پر صدقہ کرنے کے بجائے رشتہ داروں پر خرچ کو بھی ثواب کا ذریعہ و وسیلہ قرار دیا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عام مسکین پر صدقہ سے تو ایک گنا ہی ثواب پائے گا لیکن اگر کوئی شخص غریب رشتہ دار کو صدقہ دیتا ہے تو اس کو دوگنا ثواب و اجر ملے گا، ایک اجر تو صدقے کا، دوسرا صلہ رحمی کا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وطن سرینگر

وعدے وفاء کب ہوں گے

ہندوستان دُنیا میں ایک ایسا ملک ہے جہاں ہر ایک ریاست کے سیاستدان اور ریاستوں کا کام کاج چلانے والے افسران کام دِن بھر تو کرتے ہوئے دِکھائی دیتے ہیں مگر اُن کا کام صرف اپنے اعلیٰ افسران کے ساتھ میٹنگ اور پھر پلان مرتب کرنے تک ہی محدود رہتا ہے اور پھر کوئی بھی پلان پائے تکمیل تک پہنچنا تو دور بلکہ پلان کی کاپیاں تک حکام تک نہیں پہنچ پاتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہندوستان شائد ہی کبھی ترقی یافتہ مما لک میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان میں چونکہ پچھلے ایک دہائی سے این ڈی اے کی حکومت ہے اور اگر دیکھا جائے تو پورے ملک میں اس وقت کرپشن زوروں پر ہے یہاں تک کہ اگر کوئی بھی شخص خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم حکومت کے خلاف اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف اپنی آواز بلند کرتا ہے تو اُس کو دہشت گرد یا ملک دُشمن عنصر کے نام پر جیل میں قید کیا جاتا ہے۔ کانگرس پارٹی سے جڑے افراد و سیاستدان کی بات پورے ملک میں کوئی بھی شخص جیسے سُننے کو تیار نہیں ہے وہ شائد اِس لئے کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم اور اُن کی حکومت میں شریک سیاسی جماعت اور اُن جماعتوں سے جڑے سیاستدان جو حکومت یا مرکزی حکومت میں بحیثیت وزیر کام کر رہے ہیں وہ خود ہی کرپشن کرنے پر افسران کو مجبور کرتے ہے اور اِسی کے چلتے وہ افسران بھی کرپشن میں سے کچھ یا بہت سا حصہ اپنے اپنے کھاتہ میں ڈال دیتے ہے اور اِسی طرح سے پلان کو مرتب کرنے والے ہی حکومتی پلان کو تباہی کے دہانے تک لیجاتے ہیں اور ملک کو ترقی پذیر بنانے کے بجائے ذوال پذیر بناتے ہیں اور اُن کے مرتب کئے ہوئے پلان صرف کاغذی گھوڑے کی طرح سڑک پر دوڑانے کے برابر ہی ہوتا ہے۔ ہندوستان کو ایک تبدیلی کی ضرورت ہے اور وہ ہے سیاسی تبدیلی اور ایک اچھے، ایماندار انسان کو وزیر اعظم کی کُرسی پر بڑھانے کی ضرورت ہے اور اگر ہونے اور کرنے میں ایک کروڑ تیس لاکھ لوگ کامیاب ہو گئے تو ہندوستان کچھ ہی سال میں ترقی یافتہ مما لک میں شمار کیا جائے گا کیونکہ ہمارے ملک میں وسائل کی کوئی کمی نہیں اگر کمی ہے تو وہ اُن وسائل کو بروئے کار لانے اور ٹیکس کے پیسہ کو صیح ڈھنگ سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ بینکوں سے قرضہ لینے کے بعد ملک سے نو دو گیارہ ہونے سے جو اِس ملک کو ہمیشہ ترقی کے راستے میں رُکاوٹ بنتا ہے اور یہ سب تب ہی ممکن ہوگا جب ہمارے سیاستدان اپنے کھاتے کے بجائے ملک کے کھانہ کی پرواہ کریں گے۔

عظیم جنگوں سے سبق لینا انتہائی ضروری۔۔۔

ہیوسکوفیلڈ

سنہ **1970** سے اب تک فرانس میں پہلی عالمی جنگ کے دور کی اس قدر اہم دریافت نہیں ہوئی ہے۔ ریمز شہر سے کچھ ہی دور ایک پہاڑی پر جنگل میں **270** سے زیادہ جرمن فوجیوں کی لاشیں ایک صدی سے بھی زیادہ عرصے سے پڑی ہیں۔ ان فوجیوں کو دردناک ترین اموات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جنگ کی افراتفری اور گھبراہٹ کے باعث ان کا حقیقی مقام اب تک ایک راز تھا اور فرانسیسی و جرمن حکام بھی اس گتھی کو سلجھانے کی جلدی میں نہیں تھے۔ مگر مقامی تاریخ دان باپ، بیٹے کی ایک ٹیم نے شیمن ڈے ڈیمز کے میدانِ جنگ میں ونٹربرگ سرنگ کا داخلی راستہ ڈھونڈ نکالا ہے۔

پہلا سوال تو یہ ہے کہ اب کیا کیا جائے؟ کیا ان لاشوں کو فوراً باہر نکال کر کسی جرمن جنگی قبرستان میں دفن کیا جائے؟ کیا یہاں پر وسیع پیمانے پر کھدائی ہونی چاہیے تاکہ ہمیں اس جنگ اور اسے لڑنے والے افراد کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکیں؟ کیا کوئی یادگار یا میوزیم بنایا جانا چاہیے؟ دونوں حکومتیں اب بھی ان سوالوں پر غور کر رہی ہیں مگر وقت کا دباؤ موجود ہے۔ اور اگر ہم فرض کر لیں کہ اس سرنگ کا مقام اب بھی ایک راز ہے تو یہ ایک ایسا راز ہے جسے قطعاً چھپایا نہیں گیا۔ جب میں نے چند دن قبل اس جگہ کا دورہ کیا تو معلوم ہوا کہ ایک رات پہلے ہی وہاں نوادرات کی تلاش میں لوگ موجود تھے۔ داخلی راستے کے قریب ایک تین میٹر گہرا سوراخ کھودا گیا تھا اور جنگ کے دور کی چیزیں مثلاً کلہاڑیاں، بیلچے، سرنگ کی چھت کو سہارا دینے والے شہتیر اور پھٹ نہ پانے والے بم تک ایک ڈھیر میں چھوڑ دیے گئے تھے۔

ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔ ہمیں وہاں پر انسانی بازو کی ایک ہڈی بھی ملی۔ لٹیرے سرنگ میں داخل ہونے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے کیونکہ وہ اس سے بھی گہرائی میں ہے۔ انھیں جو ملا وہ اس سرنگ کو بند کر دینے والے بم دھماکے سے اڑ کر اوپر آنے والی چیزوں کے ٹکڑے تھے۔ مگر سب کو ہی معلوم ہے کہ لٹیرے واپس آئیں گے کیونکہ ونٹربرگ سرنگ میں جو بھی سب سے پہلے داخل ہوا اس کے ہاتھ خزانہ لگے گا۔ سنہ **1917** کی بہار میں فرانس نے دریائے این سے چند میل دور شمال میں مشرق سے مغرب کی لکیر میں واقع پہاڑیوں کو واپس حاصل کرنے کے لیے ایک ناکام حملہ کیا۔ شیمن ڈی ڈیمز کے ساتھ ساتھ موجود ان پہاڑیوں پر جرمن دو سال سے بھی زیادہ عرصے سے قابض تھے اور ان کے پاس ایک پیچیدہ زیرِ زمین دفاعی نظام موجود تھا۔ کرایون کے گاؤں کے قریب سے ونٹربرگ سرنگ شروع ہوتی اور پہاڑی کے شمالی جانب سے **300** میٹر تک چلتی اور جنوبی جانب موجود ڈھلوان پر جرمن سرنگوں کی پہلی قطار سے جا ملتی۔ یہ سرنگ فرانسیسی سپاہیوں کی نظروں سے اوجھل تھی۔

چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔ چار مئی **1917** کو فرانس نے توپ خانے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں پر بمباری کی اور شمال کے رخ پر موجود ڈھلوان کو دیکھنے کے لیے ایک غبارہ ہوا میں بھیجا۔ اُن کا ایک بار نشانہ بالکل ٹھیک بیٹھا۔ بحریہ کی توپ کا ایک گولہ داخلی دہانے پر گرا جس سے وہاں پر ذخیرہ کیے گئے بارود میں مزید دھماکے ہوئے اور زہریلا دھواں سرنگ میں پھیل گیا۔ ایک اور گولے کے پھٹنے سے خارجی دہانہ بند ہو گیا۔ اندر **111** ریزرو رجمنٹ کی دسویں اور گیارہویں کمپنیوں کے سپاہی موجود تھے۔ اگلے چھ دنوں میں جب آکسیجن آہستہ آہستہ ختم ہو رہی تھی تو کچھ کا دم گھٹ گیا، تو کچھ نے خودکشی کر لی۔ کچھ نے دوسروں سے کہا کہ انھیں مار دیا جائے۔

اب یہ قسمت ہے کہ تین افراد اتنے دن زندہ رہ گئے کہ انھیں امدادی کارکنوں نے یہ پہاڑی فرانس کے قبضے میں جانے سے صرف ایک دن قبل بچا لیا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کارل فشر نے آنکھوں دیکھا حال یوں بیان کیا:

"ہر کوئی پانی مانگ رہا تھا مگر یہ بے فائدہ تھا۔ موت یہاں کھڑی ہنس رہی تھی اور موت دہانے پر بھی پہرہ دیے کھڑی تھی، سو کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔ کچھ لوگ مدد کے لیے چلا رہے تھے تو کچھ پانی کے لیے۔ ایک ساتھی میرے ساتھ زمین پر پڑا ہوا تھا اور اس نے ٹوٹتی ہوئی آواز میں کسی سے کہا کہ وہ اس کی پستول اس کے لیے لوڈ کر دے۔" جب فرانس نے پہاڑی پر قبضہ حاصل کیا تو باہر کے مناظر غیر معمولی تباہی اور افراتفری کے ہوں گے۔ سرنگ کی کھدائی کرنا ترجیح نہیں ہوگی اس لیے انھوں نے اسے چھوڑ دیا۔ جرمنز نے شیمن ڈے ڈیمز کو بعد میں دوبارہ حاصل کر لیا مگر اس وقت اُن کے پاس بھی باقیات کی تلاش کے لیے وقت نہیں ہوگا۔

جنگ کے اختتام تک کسی کو یقینی طور پر ونٹربرگ سرنگ کا محلِ وقوع معلوم نہیں تھا۔ چونکہ اس سرنگ کے اندر فرانسیسی لاشیں نہیں تھیں، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ انھیں پڑے رہنے دیا جائے جیسے کہ آج بھی مغربی محاذ پر لاتعداد لاشیں اپنی دریافت کی منتظر ہیں۔ درخت دوبارہ اُگ آئے اور گولوں سے بننے والے گہرے گڑھے صرف معمولی ناہمواری کے طور پر رہ گئے۔ آج یہ جگہ کتے گھمانے کے لیے پسندیدہ ہے۔ مگر ایک مقامی شخص ایلین میلینا ؤسکی اس سرنگ کا خیال جھٹک نہیں سکے۔ انھیں یقین تھا کہ یہ اس پہاڑی پر ہی کہیں ہے۔ پیرس میٹرو پر **1990** کی دہائی میں کام کرتے ہوئے وہ روزانہ دارالحکومت جایا کرتے اور اپنا فارغ وقت شیٹو ڈے وانسین میں فوجی ریکارڈز کھنگالتے رہتے۔ پندرہ سال تک انھوں نے اس جگہ کے بارے میں تفصیلات، نقشے اور قیدیوں سے کی گئی تفتیش اکٹھی کی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اس پوری جگہ کی ہیئت بمباری سے اس قدر متاثر ہوئی تھی کہ اُس دور کی دستاویزات اور آج کی صورتحال کے درمیان کوئی معنی خیز موازنہ نہیں کیا جا سکتا تھا۔

پھر سنہ **2009** میں اُن کے ہاتھ ایک موجودہ دور کا نقشہ لگا جس میں نہ صرف سرنگ دکھائی گئی تھی بلکہ دو راستوں کا ملاپ بھی نظر آ رہا تھا جو اب تک بچ گیا تھا۔ انتہائی احتیاط کے ساتھ انھوں نے زاویے اور فاصلے کا حساب لگایا اور اس مقام پر پہنچ گئے جو کہ اب جنگل کا ایک بے نام حصہ ہے۔ ایلین میلینا ؤسکی نے لی موندے کو بتایا "میں نے اسے محسوس کیا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں قریب ہوں۔ میں جانتا تھا کہ سرنگ کہیں میرے قدموں کے نیچے ہی ہے۔" اگلے دس سال تک پھر کچھ بھی نہیں

پیئر مالینوسکی نے اس کھودے گئے حصے کو چھپا دیا، اور بالکل ایسی حالات میں چھوڑ دیا جیسا ان کو ملا تھا اور ایک بار پھر وہ حکام کے پاس گئے۔ لیکن جب مزید دس مہینے گزرنے کے بعد بھی ان کی شنوائی نہیں ہوئی، تو وہ لے موند اخبار کے پاس گئے اور انھیں پوری کہانی سنائی۔ یہ کہنا درست ہوگا کہ پیئر مالینوسکی کو آثارِ قدیمہ اور تاریخی مقامات کی تلاش کرنے والوں میں زیادہ پسند نہیں کیا جاتا۔ ان لوگوں کا سمجھنا ہے کہ نہ صرف پیئر مالینوسکی نے قانون توڑا، بلکہ انھوں نے اس نکتے کی بھی خلاف ورزی کی ہے کہ مردوں کو نہیں چھیڑا جائے اور اپنے اقدامات سے انھوں نے حکومت کو مجبور کیا کہ وہ اس کے لیے کوئی قدم اٹھائے اور اس سے بھی زیادہ بری بات یہ تھی کہ انھوں نے ان لوگوں کے لیے مثال قائم کی ہے جو اس نوعیت کے کام اکیلے کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی نیت میں فتور ہوتا ہے۔ اس تفتیش کی غرض سے حکام کا ہچکچانا واضح ہے۔ جرمن وار گریوز کمیشن کی ترجمان ڈائمین ٹیمپل بارنیٹ نے جرمن ریڈیو کو بتایا: "سچ کہوں تو ہم اس دریافت پر بہت خوش نہیں ہیں۔ بلکہ ہم اسے بدقسمتی سمجھتے ہیں۔" یاد رہے کہ جرمنی میں پہلی جنگِ عظیم کو "بھولی ہوئی جنگ" سمجھا جاتا ہے۔

تاہم اب اس سرنگ میں مرنے والوں کے لواحقین کی تلاش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ سوئس ایلپس کے باڈن خطے میں اس وقت **111** رجیمنٹ کے جوان متعین تھے اور **1917** میں چار اور پانچ مئی کو اس حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں سے نو فوجیوں کی شناخت ہو چکی ہے۔ عظیم جنگوں کے بارے میں تحقیق کرنے والے مارک ہیئرنارٹ کہتے ہیں کہ "اگر میں کسی ایک بھی خاندان کو ان کے آباواجداد سے ملوا سکوں جو اس سرنگ میں ہلاک ہوئے تھے، وہ میرے لیے بہت ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ اس سرنگ سے باہر نکلیں اور انھیں باعزت طور پر دفن کیا جائے اور ان تمام ساتھیوں کو، کامریڈز کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔" جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگِ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔" جب **1973** میں اسی طرح کے ایک واقعے میں ریمز کے علاقے مونٹ کورنیلیٹ میں چار سو سے زیادہ جرمن فوجیوں کی باقیات دریافت ہوئی تھی تو انھیں ایسے ہی ایک ساتھ دفنایا گیا تھا۔ پیئر مالینوسکی بھی کہتے ہیں کہ ان فوجیوں کو اعزاز ملنے چاہیے۔ "ان لوگوں میں سے کوئی کسان تھا، کوئی حجام تھا، کوئی بینک کلرک تھا، لیکن وہ سب اپنی مرضی سے جنگ لڑنے آئے، اور ایسے ختم ہوئے جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" انھوں نے انسانی باقیات کے وقار اور عزت کا پوری طرح حساس ہے اور ان لاشوں کی انھوں نے تصویر لینے سے منع کیا ہوا ہے۔ "ان لاشوں کو اسی طرح احتیاط سے ہیں جیسے مصر میں ممیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، اس سرنگ میں فوجی اپنے دن اور رات گزارتے تھے، اور ان کے روزمرہ کے استعمال کا سارا سامان وہیں ہے۔ ہر فوجی کی ایک کہانی ہوگی۔ یہ پہلی جنگِ عظیم میں مرنے والوں کی سب سے بڑی باقیات ہوں گی۔"

باقیات

101

پاکستان کے سابق وزیر اعظم اور سابق صدر ذوالفقار علی بھٹو نے بھارت کے خلاف ایک ہزار سالہ جنگ کا اعلان کیا۔ پونے کی ایک یونیورسٹی میں ایک لیکچر دیتے ہوئے جنرل چوہان نے کہا کہ انہوں نے نوٹ کیا کہ پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کے حالیہ تبصرے "ان کی یاد تازہ کر رہے ہیں جو پہلے ذوالفقار علی بھٹو کے بھارت کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے تھے۔ چوہان نے مزید کہا کہ پاکستان کے آرمی جنرل عاصم منیر نے پہلگام میں مہلک دہشت گردانہ حملے سے چند دن پہلے "ہندوستان کے خلاف زہر اگل دیا، جس میں 26 شہری مارے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور- بھارت کے انسداد دہشت گردی آپریشن کے پیچھے سوچ کی جڑ اس سمجھ میں ہے کہ "پاکستان سے ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کو روکنا ہوگا۔ چوہان نے پہلگام میں ہونے والے قتل عام کو دہشت گردی کی ایک گہری پریشان کن کارروائی قرار دیا، جس میں متاثرین کو ان کے اہل خانہ کے سامنے مارا گیا۔ پہلگام میں جو کچھ ہوا وہ متاثرین کے ساتھ بہت بڑا ظلم تھا کیونکہ ان سب کو ان کے خاندانوں اور ان کے بچوں کے سامنے سر میں گولیاں مار کر قتل کیا گیا تھا اور انہیں مذہب کے نام پر گولی ماردی گئی تھی۔۔ جو اس جدید دنیا کے لیے ناقابل قبول ہے۔ سی ڈی ایس نے مزید کہا، "اس سے معاشرے میں ایک بہت بڑی بغاوت ہوئی، ایک طرح کی نفرت تھی۔ اس نے یادیں تازہ کردیں کیونکہ یہ ہندوستان کے خلاف دہشت گردی کی کوئی ایک کارروائی نہیں تھی۔ مغربی ممالک نے ایک یا دو دہشت گردی کی کارروائیاں کی ہوں گی ۔۔ ہندوستان سب سے زیادہ دہشت گردی کی کارروائیوں کا شکار رہا ہے، تقریباً 20,000 لوگ مارے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ اپریل 22 میں بائسرن پہلگام میں دہشت گردوں کے حملے میں 26 سیاح ہلاک ہوئے تھے جس کے بعد بھارت نے آپریشن سندور کے تحت پاکستانی سرزمین پر دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بناکر قریب 150 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔

102

آئی جی پی جموں؛ دویک گپتا، آئی جی پی ریلوے؛ ایم سلیمان چودھری، آئی جی پی ٹریفک؛ جموں، کٹھوعہ، سانبہ، ریاسی اور ادھم پور کے ڈپٹی کمشنران اور ایس ایس پیز اور سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی ۔ اس دوران لیفٹنٹ گورنر نے تیاریوں کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کریں اور لانچ ایونٹ کو یادگار بنائیں۔ اس دوران لیفٹنٹ گورنر نے زور دیا ہے کہ ادھم پور سرینگر بارہمولہ ریل لنک، ایک 272 کلومیٹر کا میگا پروجیکٹ ہے جو وادی کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑنے والا ہندوستان کا سب سے پرجوش منصوبہ ہے۔ ریل لنک وادی سے سال بھر کے رابطے کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم دنیا کے بلند ترین ریلوے پل چناب پل کو قوم کے نام وقف کریں گے۔ انجینئرنگ کا یہ معجزہ 359 میٹر پر دنیا کا بلند ترین ریلوے آرچ پل ہے۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ یہ 2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے راستے پر دوبارہ سر اٹھانے والے ہندوستان کی علامت ہے۔

103

کہ یاترا کے لیے تمام تیاریاں مکمل ہیں۔ سیکورٹی انتظامات کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ملک بھر کے عقیدت مندوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آئیں اور بابا برفانی کا آشیرواد لیں۔ اسے پہلے جیشٹھا اشٹمی کے مبارک موقع پر، جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو ضلع گاندربل کے تلمولہ میں واقع تاریخی ماتا کھیر بھوانی مندر کا دورہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مندر میں پوجا کی اور امن، خوشحالی، خوشی اور تمام شہریوں کی بھلائی کیلئے دعائیں مانگیں۔ اپنے دورے کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے عقیدت مندوں کیساتھ بات چیت کی اور مندر میں جمع ہونے والے کشمیری پنڈت برادری اور دیگر لوگوں کیلئے اس دن کی روحانی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، اپنی گرمجوشی سے مبارکباد دی۔

104

ہندوستانی کہانی ہے۔ ہم کیوں خلفشار یا جنگ چاہتے ہیں؟ یہ ہم نہیں ہیں جو جنگ اور تنازعہ چاہتے ہیں، یہ سب دوسری طرف سے آتا ہے۔'' انہوں نے کہا'' ہم چاہتے ہیں کہ دنیا سمجھے کہ ہم نے یہ اقدام کیوں کیا کیونکہ ہمارے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ آپ (پاکستان) ہمیں تنہا چھوڑ دیں، ہم آپ کو تنہا چھوڑ دیں گے، لیکن اگر آپ نے ہمیں دہشت گردی سے نقصان پہنچایا تو ہم آپ کو ایسا ہی جواب دیں گے''۔ تھرور نے مزید کہا ''ہم اپنی ہندوستانی فضائیہ، فوج اور بحریہ کا استعمال کریں گے۔ ہم ان کی جگہوں کو نشانہ بنائیں گے، اس لیے انہیں سمجھنا چاہیے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ اسے روکا جائے، پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کیا جائے اور مجرموں کو گرفتار کیا جائے۔ لیکن وہ ایسا نہیں کرتے، کیونکہ بدقسمتی سے، یہی ملک پاکستان بن گیا ہے۔'' آل پارٹی وفد کے رہنما اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے پاکستان کو آئی ایم ایف کے بیل آؤٹ پیکیج پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر آئی ایم ایف کسی ایسے ملک کے لیے فنڈس جاری کرتا ہے جو اسے ترقیاتی مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے تو ہندوستان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تھرور نے تاہم بین الاقوامی مالیاتی فنڈ پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کو اس طرح سے قابل بناتا ہے کیونکہ وہ ان فنڈز کو ہندوستان پر حملہ کرنے کے لیے خود کو مسلح کرنے کے لیے منتقل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم کسی بھی ملک کی ترقی پر شکوہ نہیں کرتے اگر یہ رقم لوگوں کو غربت سے نکالنے یا ترقیاتی مسائل سے نمٹنے میں صحیح معنوں میں خرچ کی جائے تو ہم کیوں اعتراض کریں گے؟ ہم انسان ہیں، ہم کسی بھی ملک کے غریب ترین غریب کی ہر طرح کی بھلائی پر یقین رکھتے ہیں لیکن اگر یہ رقم پاکستان کو زیادہ وسائل کو دہشت گردی کی حمایت کی طرف موڑنے کے قابل بناتی ہے، اور مجھے امید ہے کہ وہ خود کو غیر مسلح کرنے کے لیے ہم پر حملہ آور ہو گا''۔ تو ہندوستان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے تو ہندوستان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تھرور نے تاہم بین الاقوامی مالیاتی فنڈ پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کو اس طرح سے قابل بناتا ہے کیونکہ وہ ان فنڈز کو ہندوستان پر حملہ کرنے کے لیے خود کو مسلح کرنے کے لیے منتقل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم کسی بھی ملک کی ترقی پر شکوہ نہیں کرتے اگر یہ رقم لوگوں کو غربت سے نکالنے یا ترقیاتی مسائل سے نمٹنے میں صحیح معنوں میں خرچ کی جائے تو ہم کیوں اعتراض کریں گے؟ ہم انسان ہیں، ہم کسی بھی ملک کے غریب ترین غریب کی ہر طرح کی بھلائی پر یقین رکھتے ہیں لیکن اگر یہ رقم پاکستان کو زیادہ وسائل کو دہشت گردی کی حمایت کی طرف موڑنے کے قابل بناتی ہے، اور مجھے امید ہے کہ وہ خود کو غیر مسلح کرنے کے لیے ہم پر حملہ آور ہو گا''۔ تو ہندوستان کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تھرور نے تاہم بین الاقوامی مالیاتی فنڈ پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کو اس طرح سے قابل بناتا ہے کیونکہ وہ ان فنڈز کو ہندوستان پر حملہ کرنے کے لیے خود کو مسلح کرنے کے لیے منتقل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' ہم کسی بھی ملک کی ترقی پر شکوہ نہیں کرتے اگر یہ رقم لوگوں کو غربت سے نکالنے یا ترقیاتی مسائل سے نمٹنے میں صحیح معنوں میں خرچ کی جائے تو ہم کیوں اعتراض کریں گے؟ ہم انسان ہیں، ہم کسی بھی ملک کے غریب ترین غریب کی ہر طرح کی بھلائی پر یقین رکھتے ہیں لیکن اگر یہ رقم پاکستان کو زیادہ وسائل کو دہشت گردی کی حمایت کی طرف موڑنے کے قابل بناتی ہے، اور مجھے امید ہے کہ وہ خود کو غیر مسلح کرنے کے لیے ہم پر حملہ آور ہوگا''۔

105

دوران کورونا سے 5 مزید مریضوں کی موت ہوگئی ہے۔ یہ اموات کیرالہ، مہاراشٹر، تمل ناڈو اور مغربی بنگال میں ہوئیں۔ تمام مریض پہلے سے مختلف بیماریوں میں مبتلا تھے۔ وزارت صحت کے مطابق اس وقت دہلی میں 393، گجرات 397، کرناٹک 311، کیرالہ 1416، مہاراشٹر 494، اترپردیش 138 تمل ناڈو 215 اور مغربی بنگال میں 372 فعال کیسز موجود ہیں۔ کیرالا میں ایک 80 سالہ مریض کی موت رپورٹ ہوئی ہے، جو نمونیا، سانس کی شدید تکلیف، ذیابیطس، بلند فشار خون اور دل کی بیماریوں میں مبتلا تھا۔ تمل ناڈو میں 69 سالہ خاتون کا انتقال ہوا، جو ٹائپ 2 ذیابیطس اور پارکنسنز کے مرض میں مبتلا تھیں۔ مغربی بنگال میں 43 سالہ خاتون کی موت ہوئی، جو دل کے شدید عارضے، سیپٹک شاک اور گردوں کی خرابی کا شکار تھیں۔ مہاراشٹر میں بھی کورونا سے دو مزید اموات ہوئیں۔ محکمہ صحت کے مطابق یہ اموات کولہاپور اور ساتارا اضلاع میں ہوئیں۔ دونوں مریض پہلے سے سنگین بیماریوں میں مبتلا تھے۔ ریاست میں رواں سال کووڈ سے ہونے والی اموات کی تعداد 10 ہوچکی ہے۔ پیر کو مہاراشٹر میں کورونا کے 59 نئے کیسز سامنے آئے، جن میں سے 20 کیسز صرف ممبئی میں رپورٹ ہوئے۔ مجموعی طور پر ریاست میں فعال کیسز کی تعداد 873 ہے، جن میں سے 483 ممبئی میں ہیں۔ تاہم، خوش آئند بات یہ ہے کہ اب تک 369 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کورونا وائرس کے نئے کیسز میں اضافے کی اہم وجہ این بی 1.8.1 سب ویریئنٹ ہے، جو اومیکرون کا نیا روپ ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ نے تصدیق کی ہے کہ یہ ویریئنٹ تیزی سے پھیلتا ہے اور اس میں کئی جینیاتی تبدیلیاں موجود ہیں، مگر یہ عمومی طور پر ہلکی علامات پیدا کرتا ہے۔ اس ویریئنٹ کی عام علامات میں بخار، کھانسی، گلے میں خراش، جسم میں درد، سردرد، ناک بہنا، تھکن اور بھوک نہ لگنا شامل ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس ویریئنٹ کے اثرات موسمی زکام سے ملتے جلتے ہیں، لیکن کمزور مدافعتی نظام والے افراد کے لیے یہ خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ حکام نے عوام کو احتیاط برتنے، بھیڑ بھاڑ سے بچنے اور علامات ظاہر ہونے پر فوری جانچ کرانے کا مشورہ دیا ہے۔

106

اس حوالے سے سب سے بڑی تقریب خانقاہ معلی سرینگر منعقد ہوئی جہاں ہزاروں عقیدت مند بشمول خواتین رات بھر شب خوانی میں محو رہے۔ خانقاہ میں رات بھر نعت ومنقبت، درود واذکار اور ختمات المعظمات کی محفلیں آراستہ ہوئیں۔ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ، عرس کے سلسلہ میں خانقاہ معلی کے ساتھ ساتھ دیگر جگہوں پر بھی عقیدتمندوں کی بڑی تعداد نے شب خوانی کی جس کے نتیجے میں علاقہ کی فضائیں رات بھر روح پرور آوازوں سے گونجتی رہیں۔ منگل کو نماز فجر کے موقعہ پر خانقاہ معلی میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدتمندوں جن میں خواتین کی بڑی تعداد بھی شامل تھی، حضرت اس دوران وادی کے مختلف علاقوں میں دن بھر لوگوں کی بھاری تعداد نے حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ کی زیارت گاہوں پر حاضری دی ۔ ادھر نمائندوں کے مطابق اس ضمن میں وادی بھر میں ان کی خانقاہوں پر چراغاں کیا جاتا ہے اور میلے لگائے جاتے ہیں۔ اس بار بھی مجموعی طور پر ان تقریبات میں عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ انہوں نے کہا کہ صوفی بزرگ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ، جنہیں شاہ ہمدان بھی کہا جاتا ہے، کا سالانہ عرس انتہائی مذہبی جوش و جذبے اور روحانی عقیدت کے ساتھ منایا گیا، بشمول پلوامہ ضلع کے ترال اور سرینگر کے مرکز میں کشمیر کے مختلف حصوں میں ادھر ترال کے تاریخی خانقاہ فیض پناہ میں مرد، خواتین اور بچوں سمیت ہزاروں عقیدت مند خصوصی اجتماعی دعاؤں میں شرکت کے لیے جمع ہوئے۔ عینی شاہدین کے مطابق، مزار میں خاص طور پر نماز ظہر کے دوران لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ترال سب ڈویژن اور جنوبی کشمیر کے دیگر حصوں کے درجنوں دیہات کے لوگ ان کی تعزیت کے لیے اکٹھے ہوئے۔ اس موقع پر حضرت شاہ ہمدان رحمت اللہ علیہ کے مقدس آثار کو عقیدت مندوں کے سامنے پیش کیا گیا جس سے روحانی ماحول مزید گہرا ہوگیا۔ سری نگر میں، عرس کی مرکزی تقریب دریائے جہلم کے کنارے واقع مشہور خانقاہ مولا کے مزار پر منعقد ہوئی۔ وادی کے مختلف حصوں سے عقیدت مندوں نے مزار پر جمع ہوکر رات بھر کی دعاؤں میں شرکت کی۔ دوپہر کی باجماعت نماز کے دوران اجتماع میں مزید اضافہ ہوا، جہاں کشمیر میں امن اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ آستان کو روشنیوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، اور آس پاس کا علاقہ سرگرمی سے گونج اٹھا جب دکانداروں نے اس موقع کے لیے مختلف اشیاء فروخت کرنے والے اسٹال لگائے۔ حکام نے تقریب کے ہموار انعقاد کو یقینی بناتے ہوئے گرم اور مرطوب موسم سے عقیدت مندوں کو پناہ دینے کے لیے شامیانوں کا انتظام کیا تھا۔ حضرت میر سید علی ہمدانی رحمت اللہ علیہ، ایک مشہور ایرانی نژاد صوفی اسکالر، شاعر، اور مبلغ نے 14 ویں صدی کے دوران کشمیر میں اسلام کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ 774 ہجری (1372 عیسوی) میں 700 شاگردوں کے ساتھ وادی میں پہنچا۔ اگرچہ ان کا انتقال 1384 عیسوی میں ختلان، تاجکستان میں ہوا، لیکن ان کی میراث کشمیر کے لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔ واضح رہے کہ عرس مبارک میر سید علی ہمدانیؒ کے سلسلے میں وادی بھر کی مساجد، خانقاہوں میں خصوصی تقاریب کا اہتمام کیا گیا اور وعظ وتبلیغ کا اہتمام کیا گیا۔

107

کیں۔ میلہ میں شریک مہاجر کشمیری پنڈتوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مستقل کشمیر میں ہی رہائش پذیر ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ راکیش کول نامی ایک مہاجر کشمیری پنڈت نے کہا کہ وہ مستقل طور پر یہاں کشمیر میں ہی رہائش پذیر اختیار کرنے کے خواہاں ہیں۔ یاد رہے کہ نوے کی دہائی کے اوائل میں جموں کشمیر میں حالات کافی ناسازگار ہوئے تھے جس دوران کشمیری پنڈتوں نے جموں سمیت دیگر مقامات کی جانب ہجرت کرنے کو ترجیح دی تھی۔ سیما کور نامی ایک اور کشمیری پنڈت لڑکی نے کہا کہ میری پیدائش یہیں پر ہوئی ہے، یہ میری جنم بھومی ہے اور میاں یہاں صرف میلے میں یا پوجا پاٹ میں شرکت کے لئے نہیں بلکہ مستقل طور پر رہائش اختیار کرنا چاہتی ہوں۔ لکشمی نامی ایک اور کشمیری پنڈت خاتون کا کہنا ہے کہ کشمیری پنڈتوں کی مستقل واپسی کے لیے ٹھوس اور سنجیدہ اقدامات اٹھائے جانے کی ضرورت ہے۔

108

ضلع کے تلہ ملاگاؤں میں کھیر بھوانی مندر میں منعقد ہوتا ہے۔ یہ مندر دیوی راگنیا دیوی کے لیے وقف ہے، جو دیوی درگا کی ایک شکل ہے، اور اسے کشمیری ہندوؤں کے لیے مقدس ترین مقامات میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ فاروق عبداللہ نے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد یاتریوں کی تعداد میں کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، کٹرا میں ماتا ویشنو دیوی کے مزار پر جانے کے لیے عقیدت مندوں سے بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کٹرا میں ماتا ویشنو دیوی کے پاس جانا چاہئے اور لوگوں سے وہاں جانے کی اپیل کرنی چاہئے، ماتا ویشنو دیوی کے عقیدت مندوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ حال ہی میں رونما ہونے والے جنگ کے سانحے کے بعد لوگ خوفزدہ ہیں۔ پہلگام واقعہ کا اثر پورے ملک میں دیکھا گیا۔ قبل ازیں عبداللہ نے سیاحوں پر زور دیا تھا کہ وہ جموں وکشمیر واپس جائیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خطہ امن کا خواہاں ہے، تشدد نہیں۔ انہوں نے سیاحت پر دہشت گردانہ حملوں اور پہلگام جیسی جگہوں پر لوگوں کی روزی روٹی پر پڑنے والے منفی اثرات پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر سالانہ امرناتھ یاترا سے پہلے۔ اور لوگوں سے وہاں جانے کی اپیل کرنی چاہئے، ماتا ویشنو دیوی کے عقیدت مندوں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ حال ہی میں رونما ہونے والے جنگ کے سانحے کے بعد لوگ خوفزدہ ہیں۔ پہلگام واقعہ کا اثر پورے ملک میں دیکھا گیا۔ قبل ازیں عبداللہ نے سیاحوں پر زور دیا تھا کہ وہ جموں وکشمیر واپس جائیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ خطہ امن کا خواہاں ہے، تشدد نہیں۔ انہوں نے سیاحت پر دہشت گردانہ حملوں اور پہلگام جیسی جگہوں پر لوگوں کی روزی روٹی پر پڑنے والے منفی اثرات پر تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر سالانہ امرناتھ یاترا سے پہلے۔

109

گرد تنظیموں کے لیے سرگرم عمل تھے اور دہشت گردوں کی سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے میں مدد کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا، "پولیس اور دیگر سرکاری محکموں کی صفوں میں ایک تل اور ایک خطرناک دہشت گرد ساتھی کا ہونا ایک بہت بڑا خطرہ ہے، جس کا تسلسل قوم کی خودمختاری اور سالمیت کے لیے بہت مہنگا پڑ سکتا ہے۔ ملک اشفاق نصیر کو 2007 میں جموں وکشمیر پولیس میں بطور کانسٹیبل بھرتی کیا گیا تھا۔ اس کا بھائی ملک آصف نصیر لشکر طیبہ کا پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گرد تھا۔ وہ 2018 میں ایک مقابلے کے دوران سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں مارا گیا تھا۔ تاہم، ملک نے اپنی دہشت گردانہ سرگرمیوں کو معافی کے ساتھ جاری رکھا اور پولیس کانسٹیبل کے طور پر اپنی پوزیشن کا فائدہ اٹھایا۔ لشکر طیبہ کے ساتھ اس کا تعلق ستمبر 2021 میں اس وقت سامنے آیا جب جموں وکشمیر پولیس جموں خطے میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد کی اسمگلنگ سے متعلق ایک کیس کی تحقیقات کر رہی تھی۔ "ملک پولیس کانسٹیبل ہونے کے باوجود، جس نے ہندوستان کی سلامتی کے تحفظ کا حلف اٹھایا تھا، دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کو اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور منشیات کی مدد میں فراہم کر رہا تھا۔ یہ کھیپ GPS ٹیکنالوجی کے ذریعے گائیڈ کی گئی تھی اور اسے گرایا گیا تھا۔ ملک کی طرف سے پاکستانی دہشت گردوں اور ملک کے ہینڈلرز کو بھیجے سے مشترکہ کوآرڈینیٹ فراہم کیے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک نہ صرف محفوظ مقام کی نشاندہی کر رہا تھا، پاکستان میں لشکر طیبہ کے ہینڈلرز کے ساتھ رابطہ کاری کا اشتراک کر رہا تھا بلکہ وہ جموں کو اسلحہ اور گولہ بارود بھی جمع کر رہا تھا اور انہیں تقسیم کر رہا تھا تاکہ وہ سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر دہشت گردانہ حملے کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کے محکمے کی مدد کرنے کے بجائے، اس نے ایک قتل اور ساتھی بننے کا انتخاب کیا اور اپنے حلف اور وردی سے غداری کی۔ انہوں نے کہا، "ایل ای ٹی دہشت گرد تنظیم کا ساتھی اور ایک سرغنہ بن کر ملک اور محکمہ کے ساتھ ملک کی بے وفائی نے محکمے، معاشرے اور قوم کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں استاد اعجاز احمد ایچ ایم کے لیے کام کر رہے تھے۔ "وہ 2011 میں ایک استاد کے طور پر بھرتی ہوا تھا۔ وہ پونچھ کے علاقے میں HM کا ایک قابل اعتماد دہشت گرد ساتھی بن گیا تھا۔ وہ اسلحے، گولہ بارود اور منشیات کی سمگلنگ میں دہشت گرد تنظیم کی فعال طور پر مدد کر رہا تھا۔ HM کے ساتھ دہشت گردی کا تعلق نومبر 2023 میں اس وقت سامنے آیا جب پولیس نے اعجاز اور اس کے دوست کو چیکنگ کے دوران گرفتار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دونوں نے اسلحہ، گولہ بارود اور ایچ ایم کے پوسٹر اعجاز کی ٹویوٹا فارچیونر میں لے جا رہے تھے۔ "مزید تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کھیپ اس کے ہینڈلر عابد رمضان شیخ کی ہدایت پر موصول ہوئی تھی، جو PoJK میں HM کے دہشت گرد ہے۔ یہ کھیپ کشمیر میں سرگرم دہشت گردوں کو فراہم کی جانی تھی جو سیکورٹی فورسز اور شہریوں پر حملے کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش میں مزید انکشاف ہوا ہے کہ اعجاز گزشتہ کئی سالوں سے اسلحہ اور گولہ بارود کی بھاری کھیپ حاصل کر رہا تھا اور اسے وادی کشمیر میں دہشت گردوں تک پہنچا رہا تھا۔

110

یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی پی کا خیال ہے کہ جموں وکشمیر کو بندوقوں سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا کوئی فوجی حل نہیں ہے، اور ملی ٹنٹوں کی بندوق بھی کوئی حل نہیں ہے۔ ایک سیاسی عمل ہونا چاہیے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ "لیکن یہ سیاسی عمل اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک ہمارے کشمیری پنڈت بھائی اور بہنیں مناسب احترام کے ساتھ کشمیر واپس نہیں آتے، یہاں آباد ہوتے ہیں اور اپنا کردار ادا نہیں کرتے"۔ سابقہ ریاست جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ نے کشمیر کے گاندربل ضلع میں سالانہ میلہ کھیر بھوانی کے موقع پر ماتا رگنیا دیوی کے مندر کا دورہ کیا۔ محبوبہ مفتی نے پیر کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی تھی اور کشمیری پنڈتوں کی واپسی کو آسان بنانے کے لیے ایک جامع اور مرحلہ وار روڈ میپ پیش کیا تھا۔ انہوں نے کشمیری پنڈتوں کی باوقار واپسی اور بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی دوبارہ انضمام کو محض علامتی واپسی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ جموں وکشمیر کے مشترکہ، جامع اور مستقبل کے حوالے سے پائیدار ڈھانچے کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری پنڈتوں کی باوقار واپسی اور بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی دوبارہ انضمام کو محض علامتی واپسی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے بلکہ جموں وکشمیر کے لیے مشترکہ، جامع اور مستقبل کی تعمیر کے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

111

سمیت کئی اہم سیاسی وغیر سیاسی شخصیات نے میلے میں شرکت کرکے کشمیری پنڈتوں کیساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر شہر سے 27 کلومیٹر دور گاندربل ضلع کے تولہ مولہ علاقے میں واقع ماتا کھیر بھوانی کا مندر، جو دراصل دیوی راگنیا کا مزار ہے، جسے دیوی درگا کا اوتار مانا جاتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مندر میں واقع دیوتا کی نشست پر چشمہ کے پانی کا رنگ مستقبل کے واقعات کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ گلابی یا دودھیا رنگ سازگار سمجھا جاتا ہے۔ کالا رنگ تباہی کی علامت ہے۔ تولہ مولہ قصبے کے بزرگ شہریوں کا کہنا ہے کہ 1947 میں جب پاکستانی قبائلی حملہ آوروں نے کشمیر پر حملہ کیا تو چشمے کا پانی کالا ہوگیا۔ ہر سال، زیستھ اشٹمی کو، دیوی کا سالانہ تہوار تلمولہ مندر میں منایا جاتا ہے۔ کھیر (دودھ، چینی اور چاول کو ابال کر تیار کیا جاتا ہے) تہوار کے دوران عقیدت مندوں کے ذریعہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کی خدمت کی جاتی ہے، اس لیے اس کا نام، ماتا کھیر بھوانی ہے۔ سالانہ میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کیلئے اتوار سے ہی جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں سے سینکڑوں کی تعداد میں کشمیری مقامی اور مہاجر پنڈت تولہ مولہ پہنچے تھے اور یہاں کی مقامی آبادی نے پنڈتوں کی خوب مہمان نوازی کی، گھروں کے کمرے معزز مہمانوں کیلئے رکھے گئے تھے اور پنڈتوں کے کھانے پینے اور آرام کا بھی خاص خیال رکھا گیا تھا، رات یا دوراتیں مسلم میزبانوں کے ہاں گزارنے کے بعد منگل کی صبح سبھی کشمیری پنڈت بشمول مرد وزن اور بچے وبزرگ کھیر بھوانی مندر میں جمع ہوئے اور انہوں نے یہاں خصوصی پوجا کی جبکہ اس دوران پنڈت عقیدت مندوں نے مندر کی حدود میں واقع چشمے میں موجود مچھلیوں کیلئے کھانے کی چیزیں ڈالکر ایک مذہبی رسم بھی ادا کی ۔ دن بھر کھیر بھوانی مندر میں عقیدت مندوں کا تانتا بندھا رہا اور مقامی تولہ مولہ بازار میں بھی خوب رش دکھائی دیا، یہاں کے تاجروں نے سالانہ میلے کے پیش نظر پورے بازار کو دلہن کی طرح سجا رکھا تھا اور پنڈت عقیدت مندوں کی ضروریات کی چیزیں دکانات پر دستیاب رکھی گئی تھیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی سمیت کئی اہم سیاسی وغیر سیاسی شخصیات نے میلے میں شرکت کی اور پنڈت عقیدت مندوں کیساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ پورے دن تولہ مولہ میں مذہبی بھائی چارہ دکھائی دیا کیونکہ مسلم میزبانوں نے پنڈت مہمانوں کا خاص خیال رکھا۔

112

ہوگئے جبکہ کئی ایک کسان بھی اس قہر انگیز ژالہ باری کی وجہ سے سب کچھ کھو گئے ۔ جن کا ذریعہ معاش زمینداری کے سواء کچھ بھی نہیں ۔ مقامی کسانوں نے ژالہ باری روکتے ہوئے میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ انہیں تباہ کن موسمی تبدیلیوں کیخلاف کوئی تحفظ حاصل نہیں، کیونکہ وہ آج تک "کراپ انشورنس اسکیم" کے دائرے میں شامل نہیں کیے گئے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ ہم نے کئی بار اپیل کی ہے کہ فصلوں کو زرعی انشورنس فراہم کیا جائے، مگر تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، اور اس طرح کی ناگہانی آفات کے دوران کسانوں کی محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ توجہ طلب ہے کہ شوپیاں ضلع کی معیشت کا دارومدار سیب کی پیداوار پر منحصر ہے، جہاں ہر سال تقریباً 3 ہزار میٹرک ٹن سیب دیگر ریاستوں کو برآمد کیا جاتا ہے۔ اس سال اب تک ضلع میں 3 مرتبہ شدید ژالہ باری ہو چکی ہے، جس نے کسانوں کو شدید مالی نقصان سے دوچار کیا ہے۔ باغ مالکان اور کاشتکاروں نے کہا کہ ہم گزشتہ کئی سالوں سے حکومتوں سے "کراپ انشورنس اسکیم" کا بار ہا مطالبہ کرتے آئے ہیں لیکن آج تک ہمیں اس اسکیم کے دائرے میں نہیں لایا گیا ہے، جو کہ سراسر ناانصافی ہے۔ ہندوشوپیان کے ایک کسان بشارت احمد نے بتایا کہ ژالہ باری پندرہ سے بیس منٹ تک جاری رہی اور اس نے پھلوں کو کافی نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ چنے کے سائز کے اولوں نے سیب کی تقریباً پوری فصل کو نقصان پہنچایا۔ کسانوں نے 60 سے 70 فیصد کے درمیان نقصان کا تخمینہ لگایا۔ پیر کی شام ہونے والی شدید ژالہ باری کے فوراً بعد، ویڈیوز آن لائن منظر عام پر آئیں جن میں پریشان کسان اپنے باغات کو ہونے والے نقصان کا معائنہ کرتے ہوئے دکھایا گیا، بہت سے لوگ نقصانات کا اندازہ لگاتے ہوئے آنسو بہا رہے تھے۔ ایک پریشان کسان نے ایک آن لائن ویڈیو میں کہا کہ میری بہن کی اگلے مہینے شادی ہونے والی ہے اور میں نے اپنی تمام امیدیں اس فصل پر لگا رکھی تھیں۔ ہمارے پاس کچھ نہیں بچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر آفت کے بعد محکمہ باغبانی کے اہلکار نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے باغات کا دورہ کرتے ہیں۔ متاثرہ کسان نے کہا کہ بعد میں، وہ معاوضے کے نام پر چند سو روپے دیتے ہیں۔ کشمیر سالانہ تقریباً 20 لاکھ میٹرک ٹن سیب پیدا کرتا ہے جس میں تقریباً 35 لاکھ لوگ براہ راست یا بالواسطہ طور پر اپنی روزی روٹی کے لیے صنعت پر انحصار کرتے ہیں۔ پھل کاشتکاروں اور تاجروں کی مختلف تنظیموں کے ذمہ داروں نے بتایا کہ کسانوں کو فصل انشورنس اسکیم اور دیگر حفاظتی اقدامات کی کمی کی وجہ سے بار بار نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ سیب کی صنعت کے تحفظ کے لیے جامع، کسان دوست پالیسیاں متعارف کرائے۔ انہوں نے متاثرہ افراد کے لیے مناسب معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکام کی طرف سے پیش کردہ معاوضہ معمولی ہے۔ پھل تاجروں کی مختلف تنظیموں کے ذمہ داروں نے کہا کہ ہم بروقت مالی ریلیف کا مطالبہ کرتے ہیں جو کاشتکاروں کو ہونے والے نقصانات کی صحیح معنوں میں عکاسی کرتا ہے۔ کاشتکاروں اور کسانوں کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی جانب سے ماضی میں کئی مرتبہ اس سلسلے میں یقین دہانی کرائی گئی تھی، لیکن ابھی تک زمینی سطح پر کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ متاثرہ کاشتکاروں اور کسانوں نے انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی آفات کے بعد انتظامیہ کے افسران علاقوں کا دورہ کرتے اور نقصان کا تخمینہ لگانے کے بعد 2 سے 3 ہزار روپے کسان کے ہاتھ میں تھما دیے جاتے ہیں، جو کسانوں کے مطابق ایک مذاق ہے۔ کسانوں نے لیفٹننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ سے نقصانات کا فوری تخمینہ لگا کر متاثرہ زمینداروں اور باغ مالکان کو پورا معاوضہ فراہم کرنے کی مانگ کرتے ہوئے

IN THE OFFICE OF ADVOCATE SHAH MURTAZA & ASSOCIATES

Chamber No.11 Lawyers chamber J & K High Court Srinagar
Cell no. 9797147289, 7780999480.

In the case of:- 1.) Usman Syed Shah
S/o:- Syed Ahmad Shah
2.) Dilafroza
D/o:- Ghulam Ahmad Shah
Both residents of Gaziabad, Anchidora Anantnag

.... (Caveator)

V/s.

Public At Large

.... (Opponents)

In the matter of:- Application under section 148-A of the code of civil procedure.

That the Caveator has reasonable belief and apprehension of Ex-parte order be passed in any case/ Application for injunction/ Any Appeal/Any CMP to be instituted by the opponents in connection with his property situated at Srinagar Before this Hon'ble court, against Caveator, without due notice of the proposed suit/Application to the Caveator above named. That the address of the Caveator or his counsel for service of notice/ summon of the proposed suit / Application of the opponent above named in as per the title clause of this application.

Advocate Shah Murtaza & Associates.

Cell no.9797147289, 7780999480
Email:- Mshah2723@gmail.com

Place Srinagar
Date:- 31-01-2025

چہرے کی تازگی وشادابی اب مشکل نہیں!

غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے معمولات اور ذہنی کیفیات کا آپ کے حُسن سے براہ راست تعلق ہے

چہرے کی تازگی وشادابی برقرار رکھنے کے لیے محض میک اپ یا فیشل وغیرہ کافی نہیں۔خوب صورتی برقرار رکھنے کے لیے جسمانی صحت کا مکمل خیال رکھنا ضروری ہے۔غذا کے ساتھ ساتھ روزمرہ معمولات اور ذہنی کیفیات ،ان سب کا حسن وخوبصورتی سے براہ راست تعلق ہے۔اس لیے جہاں خوب صورت نظر آنے کے لیے کئی جتن کیے جاتے ہیں،ذرا روزمرہ کے معمولات کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

درج ذیل چند باتوں کا خیال رکھتے ہوئے نا صرف حسن کو برقرار رکھا جا سکتا ہے بلکہ ان سے جسمانی صحت برقرار رکھنے میں بھی مدد حاصل ہوسکتی ہے۔

وٹامن سے بھرپور غذا

غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ غذا میں وٹامنز کا متواتر استعمال کیا جائے۔وٹامنز کو روزانہ سپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

غذا میں وٹامن کا شامل ہونا ضروری ہے۔

مختلف وٹامنز جلد،ناخن اور بالوں کی خوب صورتی برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔مثلاً وٹامن بی جلد اور بالوں کو صحت مند بنانے میں مددگار ہے،وٹامن بی ٹو جلد کی چکنائی متوازن حد تک رکھنے کے ساتھ ناخن کو مضبوط بناتا ہے،وٹامن سی جلد میں آکسیجن کی مقدار بڑھانے میں مدد دیتا ہے۔وٹامن ڈی،ای ،اے بھی جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں۔تازہ پھل اور سبزیوں ، گوشت ،دالوں اور مختلف غذائی اجزاء میں پائے جانے والے وٹامنز نا صرف صحت مند بناتے ہیں بلکہ ساتھ ہی جلد کی تروتازگی ،بالوں اور ناخنوں کی مضبوطی،خوب صورتی میں بھی اضافے کا ذریعے بنتے ہیں۔

غذا میں تازہ سبزیوں اور موسمی پھلوں کا استعمال بڑھائیں پھل اور سبزیوں کے اندر فائٹو کیمیکل ہوتے ہیں،جو سپلیمنٹ سے حاصل نہیں ہوتے۔یہ فائٹو کیمیکل جسم میں کولیسٹرول کی مقدار کو گھٹانے میں مدد دیتے ہیں اور فاضل مادوں کا اخراج کرتے ہیں۔یہ قوت مدافعت بڑھانے کے علاوہ عمر کے اثرات کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں،جس سے جسم توانا اور جوان محسوس ہوتا ہے۔

روزانہ کم سے کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے

جلد اور جسم کو صحت مند رکھنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پانی کا زیادہ استعمال رکھا جائے۔پانی جسم سے فاضل مادوں کے اخراج اور جلد کو چمک دار بنانے میں مدد دیتا ہے لیکن کافی ،سوڈا،کیفین اور چائے کا بے دریغ استعمال جسم اور جلد کے اندر پانی کی کمی پیدا کردیتا ہے۔

غیر سیر شدہ چکنائی کا استعمال

چکنائی جسم اور جلد کے لیے ضروری ہے لیکن یہ جن اجزاء سے حاصل کی جائے ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ نہ ہو یعنی حیوانی چکنائی یا سیر شدہ چکنائی کا بے دریغ استعمال نہ کیا جائے۔

اس کے بجائے غیر سیر شدہ چکنائی جو کہ نباتات سے حاصل ہوتی ہے جیسے زیتون کا تیل ،کارن آئل،سورج مکھی کا آئل یا بنولے کا تیل روزانہ استعمال کریں۔ان ذرائع سے حاصل ہونے والی چکنائی بالوں کو نرم اور جلد کو چمک دار بناتی ہے،ان میں کولیسٹرول کی مقدار کم ہوتی ہے،اس لیے وزن بڑھے بغیر جسم کی چکنائی کی ضرورت بھی پوری ہوجاتی ہیں۔

ورزش

روزانہ کی ہلکی پھلکی ورزش یا چہل قدمی دوران خون کو بڑھاتی ہے اور خون میں آکسیجن شامل ہونے میں مدد دیتی ہے،جس سے جسم صحت منداور چاق چوبند رہتا ہے۔ کم سے کم ہفتے میں تین دن بیس منٹ کی جانے والی ورزش صحت مند بنانے میں مفید ہے۔

دھوپ سے بچاؤ کا اہتمام کریں

سورج سے نکلنے والی الٹراوائلٹ شعاعیں جلد اور بالوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔جلد کو چھائیوں،جھریوں اور تلوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دھوپ میں نکلنے سے پہلے کسی اچھی سن پروٹیکشن کریم یا معیاری سن بلاک کا استعمال کیا جائے۔

سر کے بالوں کو اسکارف سے ڈھکا جائے اور آنکھوں پر دھوپ کا چشمہ لگایا جائے تا کہ بال اور آنکھیں دھوپ کے اثرات سے محفوظ رہیں۔گرمی کے دنوں میں خاص طور پر صبح دس بجے سے دو پہر تین بجے تک کی دھوپ میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

نیند پوری کریں

رات کی بھر پور نیند خوب صورتی نکھارنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

نیند کی کمی جلد کو کم ہلا دیتی ہے۔اس کی وجہ سے جلد بے رونق اور بدنما نظر آتی ہے اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں ،پپوٹوں پر سوجن آجاتی ہے جس سے چہرہ کی تازگی متاثر ہوتی ہے۔کم خوابی کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی بھی آجاتی ہے اور بعض مرتبہ تو دیکھنے والوں کو آشوب چشم کا گمان ہوتا ہے۔اس لیے دن رات میں آرام کا وقت ضرور نکالیں۔

مسکرائیں اور زندگی کا لطف اٹھائیں

پریشانیوں کو ذہن سے جھٹک دیں۔ماضی کے ناخوش گوار لمحوں اور ناکامیوں کو نظر انداز کر کے پرسکون رہ کر مستقبل کے بارے میں مثبت منصوبہ بندی کی جائے۔دوستوں اور گھر والوں کے ساتھ وقت گزارا جائے۔

پھل فوائد سے بھرپور

سردی کے موسم میں کئی قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں جیسے کینو، مسمی ،نارنگی ،فروٹر وغیرہ۔ان کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔یہ پھل وٹامن سی سے بھرپور ہوتے ہیں۔عموماً لوگوں کو سردی میں ترش اور کھٹی چیزیں کچھ زیادہ ہی کھٹی محسوس ہوتی ہیں اس کی وجہ موسم کی خنکی ہوتی ہے۔بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ سرد موسم میں ترش پھل کھانا نقصان دہ ہوتا ہے حالانکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔یہ کیسے ممکن ہے کہ جو پھل خاص سردیوں میں ہوتے ہیں وہ انسانی صحت کے لئے نقصان دہ ہوں۔سردی میں ہمیں وٹامن سی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔اسی لئے رب العالمین نے اس موسم میں ایسے پھل اور سبزیاں پیدا کیں جو وٹامن سی سے بھرپور ہوں۔وٹامن سی ہمارے جسم میں موجود پانی اور خون میں حل ہوجاتا ہے۔یہ ہمارے بالوں اور جلد کی نشوونما خوب کرتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق وٹامن سی فالج کے مریضوں کی صحت کی طرف بحالی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔اسی طرح بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے اور اس کو متوازن رکھنے میں مددگار ہے۔کولیسٹرول،اعصابی تناؤ،ہڈیوں اور ناخنوں کی کمزوری،الرجی اور خشک جلد سے بچاؤ میں وٹامن سی اہم کردار ادا کرتا ہے۔دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں وٹامن سی معاون ہے۔سردی کے موسم میں نزلہ زکام ایک عام بیماری تصور کی جاتی ہے،وٹامن سی کے معتدل استعمال سے نزلہ زکام سے بچا جا سکتا ہے اور سرد موسم سے لطف اٹھا سکتے ہیں جس طرح ہر چیز کے فائدے بھی ہوتے ہیں اسی طرح نقصانات بھی ہوتے ہیں۔وٹامن سی کو بھی اعتدال میں رہ کر استعمال کرنا چاہیے۔ماہرین عموماً ایک دن میں 75 سے 90 ملی گرام وٹامن سی استعمال کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔کینو موسم سرما کا خاص پھل ہے۔اس میں 85 فیصد کیلوریز ہوتی ہیں۔اس میں کولیسٹرول کی مقدار نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔دن میں کم ازکم دو کینو کے استعمال سے نہ صرف آپ کی غذائی ضرورت پوری ہوسکتی ہے بلکہ کمزور جسم والے افراد اور بچوں میں بھوک کی اشتہا بڑھانے کا بہترین ٹوٹکا ہے۔کینو کے متواتر استعمال سے قوت مدافعت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔کینو کے استعمال سے فربہی مائل افراد اپنے وزن پر قابو پا سکتے ہیں۔شوگر کے مریض اپنا انسولین لیول بڑھا سکتے ہیں

دل کی بیماریوں سے بچیں

صحتمند طرزِ زندگی اپنا کر انسان مستقبل میں ہونے والی دل کی بیماریوں سے بچ سکتا ہے

صحتمند طرز زندگی اپنا کر انسان مستقبل میں ہونے والی دل کی بیماریوں سے بچ سکتا ہے۔جنوبی ایشیائی ممالک میں دل کے امراض کی شرح تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ترقی پذیر ممالک کی 40 فیصد عوام میں تمباکو کے استعمال اور سگریٹ نوشی کی وبا عام ہے دل کی بیماریوں کی سب سے بڑی وجہ بھی سگریٹ نوشی اور تمباکو کا استعمال ہے۔تمباکو نوشی دل کی Arteries کو سکڑنا شروع کر دیتی ہے۔جس کی وجہ سے Atherosclerosis نامی بیماری پیدا ہوتی ہے۔جس کی وجہ سے دل کے اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔تمباکو اور سگریٹ نوشی ترک کرنے کے بعد ناصرف آپ دل کی بیماریوں سے بچتے ہیں بلکہ آپ منہ،غذا کی نالی،گلے،گردے،مثانے اور پھیپھڑوں کے کینسر سے بھی بچ جاتے ہیں۔ہفتے میں چار سے پانچ دن 30 منٹ کی جسمانی ورزش کو معمول بنا لیں۔اس طرح آپ نہ صرف دل کی بیماریوں سے بچیں گے بلکہ ہائی بلڈ پریشر،ہائی کولیسٹرول اور ذیابیطس کے امکانات بھی کم ہو جائیں گے کھانے پینے میں احتیاط بھی دل کی بیماریوں سے بچاتی ہے۔تازہ پھلوں اور سبزیوں پر مشتمل خوراک،لوفیٹ پروٹین اور مچھلی کا غذا میں شامل ہونا ضروری ہے۔ہری سبزیاں بھی لازمی اپنی خوراک میں شامل کریں۔یہ آپ کو کینسر اور شوگر سے بچاتی ہیں۔شوگر کا مرض بھی انسان کو دل کی بیماری کے قریب کر دیتا ہے۔شوگر ہی کی وجہ سے گردے فیل ہونا،آنکھوں کا اندھاپن اور دوسری بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں۔شوگر کے مرض کی علامات میں پیشاب کا بار بار آنا،وزن میں کمی ہونا اور زیادہ پیاس لگنا شامل ہے۔اگر یہ علامات ہیں تو فوری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔اس طرح مرض زیادہ بڑھ نہیں پائے گا اور آپ دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رہیں گے ہائپرٹینشن بھی دل کی بیماریوں کی بڑی وجہ ہے۔شہروں اور دیہاتوں میں بھی ہائپرٹینشن کے مریضوں کی تعداد بڑھ چکی ہے۔اس کی وجہ سے Storck اور دل کے اٹیک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔جبکہ ہائپرٹینشن کا مرض آگے جاکر سر درد،پٹھوں میں کھنچاؤ،چکرآنا وغیرہ کا سبب بنتا ہے طرز زندگی میں تبدیلی بہت ضروری اگر آپ صحتمند زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔

بڑھتی عمر کے اثرات۔۔۔چند راز

جس زمانے میں خط لکھنے کا عام رواج تھا۔خط لکھنے والے بزرگوں میں شمار ہوتے تو بچوں کو طویل عمر ہو،کی دعا دیتے تھے پھر اصل مدعا بیان کیا کرتے تھے۔ماہرین حسن طویل ہی نہیں بھرپور،صحت مند وتوانا اور طویل عرصے تک جواں رہنے کی تدبیر کیا کرتے ہیں۔سب سے پہلے آپ اپنے آپ سے سوال کریں۔ کیا آپ واقعی طویل اور بھرپور عمر چاہتے ہیں؟ کیا صرف اینٹی ایجنگ ادویہ ہی استعمال کرنا ضروری ہیں؟ پہلے سوال میں سو فیصد لوگ اس پر متفق نظر آتے ہیں کہ انہیں عمر کی لمبی انگز کھیلنی ہے۔بہت عرصے تک زندہ اور صحت مند رہیں تا کہ اپنے اور اپنے متعلقین کے خواب اور امیدیں پوری کرسکیں۔دوسرے سوال کے جواب میں کئی آراء ہوسکتی ہیں۔کچھ لوگ خوراک،آرام اور ورزش ہی کو اس کا حل سمجھتے ہیں اور کچھ لوگ بڑھتی عمر کے اثرات کو دور کرنے کے لئے ادویات کا سہارا لینا ضروری گردانتے ہیں۔آپ نے کئی بزرگ افراد کو چاق وچوبند،متناسب حد تک وزن اور مٹاپے سے دور دیکھا ہوگا وہ خوش لباس اور میک اوور کا خیال رکھ رہے ہوں تو اور بھی دلکش نظر آتے ہیں۔

میڈیکل سائنس آپ کی مددگار ہے

سب سے پہلے تو بیماریوں سے لڑنا سیکھئے۔ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔حتی الامکان حد تک صحت کو برقرار رکھنے کی تدابیر اختیار کیجئے۔ اپنا بلڈ پریشر، کولیسٹرول،ذیابیطس اگر ہو یا کوئی اور عارضہ ہو۔آپ اپنا معائنہ کراتے رہیں۔کوئی بھی غیر معمولی کیفیت محسوس ہو تو فیملی ڈاکٹر سے زیر بحث لاکر اس کا تدارک کرلیں،اس طرح آپ کے کچھ پیسے ضرور خرچ ہوں گے مثلاً جب آپ ہر سال یا چھ ماہ میں کوئی ٹمیٹ کرواتے ہیں تو سرمایہ ضرور خرچ ہوگا مگر آپ اپنا خیال رکھ سکیں گے۔

قبل از وقت بڑھاپے کی 3 اہم وجوہ ہے۔

اگر کسی کے LevelHormone توازن نہ رہے۔

اگر آزاد اصلیئے RadicalsFree اپنے فطری عمل سے تصادمی کیفیت میں ہوں۔

آنتوں کی سوزش جو جسم کے مدافعتی نظام کو متاثر کرتی ہو۔

فری ریڈیکلز کا کردار

یہ جسم میں اسی وقت مثبت کردار ادا کرتے ہیں جب کسی وائرس یا بیکٹیریا کی تشکیل ہو یہ جسم میں قدرتاً جسم میں موجود ہوتے ہیں لیکن اگر وہ مادوں کے خلاف عمل کریں تو ہائی بلڈ پریشر ،اسٹروک،ذیابیطس ،موتیا ،آرتھرائٹس،سن برن ،الزائمر،ڈیمینشیاء ،پارکنسن ،میلازما،تولیدی صحت میں خرابی اور کمزوری کا سبب بنتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

ان آزاد اصلیوں یعنی RadicalFree کو غذاؤں کے مناسب انتخاب سے متوازن حالت میں لایا جا سکتا ہے۔ذیل میں ایسے پھلوں اور سبزیوں سے متعلق معلومات دی جارہی ہے جو مانع تکسیدی ہیں اور بڑھتی عمر کے خاطر خواہ حد تک اثرات کو فطرت سے ہم آہنگ کرسکتے ہیں۔

آووکاڈو

ناشپاتی سے مشابہت رکھتا پھل قوت مدافعت کے لئے بہترین ہے جن میں اسٹرابیریز،بلیو بیریز اور دیگر شامل ہیں یہ غذائیت سے بھرپور اور بہترین مانع تکسیدی ہوتی ہیں۔

ان میں وٹامن E اور C کے علاوہ میگنیز کی وسیع تر مقدار ہوتی ہے۔

جامنی رنگ کے پھل اور سبزیاں

اس زندگی کی خاصیت میں Anthocyanin ایک قدرتی پگمنٹ ہے جو وٹامن C کے ساتھ مل کر ہمیں کینسر اور الزائمر (نسیان) کے مرض کے ساتھ ساتھ ذہنی اور قلبی عارضوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ان سبزیوں میں بینگن اور بلیو بیریز

کے علاوہ آلو بخارا بے حد مفید غذائیں ہیں۔

ان میں وٹامن A، B2، C اور K موجود ہیں۔

گوبھی

پاکستان میں گوبھی اور پھول گوبھی رغبت سے کھائی جاتی ہیں جبکہ بیرون ملک اس سبزی کی ایک قسم سرخی مائل جامنی بھی دستیاب ہوتی ہے۔یہ جس شکل اور رنگ کی ملے ضرور کھانی چاہئے کیونکہ اس میں وٹامن A، C، E اور کیلشیم پائے جاتے ہیں۔

چقندر

اس سبزی میں ایک کلر پگمنٹ Betacyanin بے حد طاقتور اینٹی آکسیڈنٹ موجود ہے۔

اس کے علاوہ وٹامن A، B6، C فولک ایسڈ اور فائبر موجود ہیں جو ڈیمنشیا سے محفوظ رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

شکرقند

یہ جلد کے لئے سپر فوڈ ہے اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم ،وٹامن C، کیلشیم اور فولک ایسڈ بھی موجود ہے۔گاجر کی طرح اس میں بھی بیٹا کیروٹین موجود ہے۔

بیک کیے ہوئے آلو

اگر آپ وزن کی زیادتی کا شکار ہیں تو آلو کھا سکتے ہیں ورنہ اس کا کدوکش کر کے ماسک اور کلینزنگ جیسے مقاصد پورے کرسکتے ہیں۔

یہ ہر انداز سے کولاجن اور ایلاسٹن کو توانائی بہم پہنچانے والی سبزی ہے۔

سرخ مرچیں

ایک لمبی سرخ مرچ میں Lutein کی 10 ملی گرام تک مقدار موجود ہوتی ہیں ،یہ قوی تر آکسیڈنٹ ہے جو آنکھوں اور جلد کو دھوپ کی مضر شعاعوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

کیلا

اس پھل میں فائبر ،پوٹاشیم ،وٹامن B6 کے ساتھ ساتھ اینٹی آکسیڈنٹس بھی موجود ہیں۔

سبز چائے

اس چائے میں سیاہ کی طرح Catechins کے ساتھ پولی فینولز اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار جہاں توانائی بہم پہنچاتی ہے وہیں حرارے جلانے اور وزن متوازن رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔اس چائے کی ایک اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ دماغ میں Dopamine کی سطح میں اضافہ کرتی ہے اس طرح ہمارے ارتکاز توجہ میں بہتری آتی ہے۔موسم کوئی بھی ہو اگر دودھ والی چائے کی کچھ مقدار کم کر کے روزانہ ایک کپ سبز چائے پی لی جائے تو تندرستی اور حسن دونوں برقرار رہتے ہیں۔

ڈارک چاکلیٹ

اس چاکلیٹ میں دو مفید اجزاء PhenylethylamineTyramine موجود ہیں جو توانائی بڑھاتے ہیں۔

کلاسن کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی: (ایم این این): جنوبی افریقہ کے وکٹ کیپر بلے باز ہینرک کلاسن نے پیر کو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ کلاسن نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ کلاسن نے گزشتہ سال ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا تھا۔ اب انہوں نے ون ڈے اور ٹی ۰۲ سے بھی ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ انہوں نے ۸۱۰۲ء میں جنوبی افریقہ کیلئے کرکٹ میں آغاز کیا تھا۔ کلاسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا کہ "یہ میرے لئے ایک افسوسناک دن ہے کیونکہ میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں۔ مجھے یہ فیصلہ کرنے میں کافی وقت لگا کہ میرے اور میرے کنبہ کے مستقبل کیلئے کیا بہتر ہوگا۔ یہ واقعی ایک بہت مشکل فیصلہ تھا، لیکن ساتھ ہی میں اس فیصلے سے مکمل طور پر مطمئن ہوں۔" انہوں نے جنوبی افریقہ کیلئے ۴ ٹیسٹ، ۰۶ ون ڈے اور ۵۸ ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میچ کھیلے۔ انہوں نے ٹیسٹ میں ۴۰۱ رن، یکروزہ میں ۲۴۱۳ رن اور ٹی ۰۲ میں ایک ہزار رن بنائے۔ کلاسن نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ کلاسن نے گزشتہ سال ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا تھا۔ اب انہوں نے ون ڈے اور ٹی ۰۲ سے بھی ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ انہوں نے ۸۱۰۲ء میں جنوبی افریقہ کیلئے کرکٹ میں آغاز کیا تھا۔ کلاسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا کہ "یہ میرے لئے ایک افسوسناک دن ہے کیونکہ میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رہا ہوں۔ مجھے یہ فیصلہ کرنے میں کافی وقت لگا کہ میرے اور میرے کنبہ کے مستقبل کیلئے کیا بہتر ہوگا۔ یہ واقعی ایک بہت مشکل فیصلہ تھا، لیکن ساتھ ہی میں اس فیصلے سے مکمل طور پر مطمئن ہوں۔" انہوں نے جنوبی افریقہ کیلئے ۴ ٹیسٹ، ۰۶ ون ڈے اور ۵۸ ٹی ۰۲ انٹرنیشنل میچ کھیلے۔

معروف امریکی اداکار جوناتھن جوس قتل

نئی دہلی: (ایم این این): مشہور ایمی میٹڈ سیریز کنگ آف دی ہل میں جان ریڈکورن کا کردار نبھانے والے امریکی اداکار جوناتھن جوس کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ کی اطلاع ملنے کے فوری بعد موقع پر پہنچنے پر جوناتھن جوس کو شدید زخمی حالت میں پایا، انہیں فوری طبی امداد دینے کی کوشش کی گئی، مگر وہ موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ پولیس نے واقعے میں ملوث 56 سالہ شخص کو گرفتار کر لیا ہے، جس کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ واقعہ ایک ذاتی جھگڑے کا نتیجہ تھا، پولیس رپورٹ کے مطابق جوس کی موت متعدد گولیاں لگنے سے واقع ہوئی۔ سان انتونیو پولیس ڈیپارٹمنٹ نے وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاحال ایسی کوئی شہادت موجود نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہو کہ یہ واقعہ ہم جنس پرستی کی بنیاد پر کیا گیا۔

راجیو شکلا اگلے ماہ بی سی سی آئی کے صدر کے طور پر راجر بنی کی جگہ لیں گے

نئی دہلی: (ایم این این): راجیو شکلا ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے اگلے صدر بننے والے ہیں۔ اس وقت راجر بنی اس عہدے پر مامور ہیں لیکن وہ جلد ہی یہ عہدہ چھوڑ دیں گے۔ دراصل ان کی عمر بی سی سی آئی کے ضابطوں کے حساب سے زیادہ ہو رہی ہے۔ شکلا ابھی ہندوستانی کرکٹ بورڈ کے نائب صدر ہیں۔ وہ اگلے تین مہینوں کیلئے عبوری صدر بنیں گے۔ راجر بنی ۳۸۹۱ء کی عالمی کپ فاتح ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے۔ وہ ۹۱ جولائی کو ۷۰ کی عمر پار کر جائیں گے۔ اس طرح وہ بی سی سی آئی کے ضابطوں کے مطابق طے عمر حد کو عبور کر جائیں گے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق اس خالی عہدہ کو بھرنے کیلئے راجیو شکلا صدر کے طور پر کام کریں گے۔ 'انڈیا ٹوڈے' کی رپورٹ کے مطابق راجیو شکلا صدر کے طور پر کام کریں گے۔ جب تک کہ کوئی نیا شخص اس عہدہ کیلئے منتخب نہیں کر لیا جاتا۔" اس کا مطلب یہ ہے کہ راجیو شکلا کچھ وقت کیلئے ہی صدر رہیں گے۔ بی سی سی آئی جلد ہی نئے صدر کا انتخاب کرے گی۔ راجیو شکلا کو کرکٹ انتظامیہ کا اچھا تجربہ ہے۔ وہ پہلے بھی کئی اہم عہدوں پر رہ چکے ہیں۔ اس لئے ان سے امید ہے کہ وہ عبوری صدر کے طور پر بی سی سی آئی کو اچھی طرح سے چلائیں گے۔ راجیو شکلا ۰۲۰۲ء سے بی سی سی آئی کے نائب صدر ہیں۔ وہ ۷۱۰۲ء تک اتر پردیش کرکٹ اسوسی ایشن (یو پی سی اے) کے سکریٹری بھی تھے۔ اس کے علاوہ ۸۱۰۲ء تک انڈین پریمئر لیگ (آئی پی ایل) کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔ واضح رہے کہ راجر بنی ۲۲۰۲ء میں بی سی سی آئی کے صدر بنے تھے۔ انہوں نے سورو گنگولی کی جگہ لی تھی۔ بنی ایک بہترین گیند باز تھے۔ انہوں نے ہندوستان کیلئے ۲۷ ٹیسٹ اور ۲۷ یک روزہ مقابلے کھیلے ہیں۔

سنی دیول پر 55 کروڑ واجب الادا، نوبت گھر کی نیلامی تک جا پہنچی

نئی دہلی: (ایم این این): بالی ووڈ کے سینئر اداکار سنی دیول کو 55 کروڑ روپے کے واجبات کی ادائیگی کے لیے نوٹس موصول ہوا ہے اور بینک نے انکی جوہو میں واقع جائیداد کو فروخت کے لیے پیش کیا ہے۔ یاد رہے کہ انکی گزشتہ ہفتے ریلیز ہونے والی فلم غدر 2 نے باکس آفس پر حیران کن کامیابی حاصل کی اور فلم نے ایک ہفتے کے اندر 300 کروڑ روپے کا بزنس کیا ہے۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سنی دیول کو بینک آف بروڈہ کی جانب سے 55 کروڑ روپے کی عدم ادائیگی کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ واجبات کی وصولی کے لیے سنی دیول کی جوہو کی جائیداد کو 9 ستمبر کو نیلام کیا جائیگا۔ سنی دیول کے والد دھرمیندر کا نام بطور ضامن (گارنٹر) درج ہے، تاہم بالی ووڈ کے اس معروف فلمی خاندان نے اب تک اس پر کوئی کمنٹ نہیں کیا ہے۔

پنجاب اور بنگلور کے پاس تاریخ رقم کرنے کا سنہرا موقع

نئی دہلی: (ایم این این): رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) اور پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) اپنے پہلے آئی پی ایل خطاب کی تلاش میں منگل کو نریندر مودی اسٹیڈیم میں تاریخ رقم کرنے کے لئے میدان پر اتریں گی۔ آر سی بی نے ۹ سال بعد فائنل میں جگہ بنائی ہے اور وہ اب بھی اپنے پہلے ٹائٹل کی تلاش میں ہے۔ جب کہ پنجاب کنگز ۴۱۰۲ء میں اپنی پہلی کارکردگی کے ۱۱ سال بعد دوسری بار فائنل میں پہنچی ہے۔ ایسی صورتحال میں دونوں ٹیموں کے درمیان ایک دلچسپ مقابلہ ہونے کی امید ہے۔ رجت پاٹیدار کی آر سی بی نے اس سیزن میں پنجاب کو دو بار شکست دی ہے، جس میں کوالیفائر ون میں ۸ وکٹ کی شاندار جیت بھی شامل ہے۔ اس میچ میں جوش ہیزل ووڈ (۳ وکٹوں) کی قیادت میں گیند بازوں نے پنجاب کنگز کو ۱۰۱ رن پر سمیٹ دیا تھا جس کے بعد صرف ۰۱ اووروں میں ہدف حاصل کر کے میچ یکطرفہ انداز میں جیت لیا۔ آر سی بی کے دل کی دھڑکن ویراٹ کوہلی اس سیزن میں زبردست فارم میں ہیں۔ ۱۴۶ء، ۳۵ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۵۱ اننگز میں ۴۱۶ رن بنانے والے کوہلی کو ایک بار پھر آر سی بی بیٹنگ کی کمان سنبھالنے کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ گزشتہ میچ میں ۲۷ گیندوں پر ۶۵ رن بنانے والے فلپ سالٹ نے شاندار آغاز فراہم کیا ہے جبکہ پاٹیدار خود مڈل آرڈر میں ایک مستحکم موجودگی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مینک اگروال، کرونال پانڈیا اور جتیش شرما نے قابل قدر تعاون کیا ہے۔ روماریو شیفرڈ اور ٹم ڈیوڈ نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جوش ہیزل ووڈ کی واپسی نے آر سی بی کی بولنگ یونٹ کو مضبوط کیا ہے، جسے تجربہ کار بھونیشور کمار اور اسپن جوڑی سویش شرما اور لیش دیال نے بھی ٹیم کیلئے اچھا تعاون کیا ہے۔ پنجاب کنگز نے کوالیفائر ون میں بڑی شکست کے بعد دوسرے کوالیفائر میں ممبئی انڈینس کو ۵ وکٹ سے شکست دے کر اپنی جارحانہ کارکردگی پیش کی ہے۔ اس میچ میں کپتان شریاس ایر نے ۱۴ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۸۷ رن بنا کر آگے بڑھ کر قیادت کی۔ پنجاب کا ٹاپ آرڈر پورے سیزن میں زبردست فارم میں رہا ہے۔ پربھسمرن سنگھ (۳۴۵ رن) اور پریانش آریہ (۴۵۱ رن) نے مسلسل تیز شروعات دی ہے۔ جوش انگلس نے تیسرے نمبر پر رن بنائے ہیں جبکہ ایر ۷۵۱ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے ۵۹۷ رن بنا کر مڈل آرڈر میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ نہال ودھیرا، مارکس اسٹوئنس اور ششانک سنگھ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس سے پنجاب کی شاندار بیٹنگ فارم کا پتہ چلتا ہے۔ دوسری جانب بولنگ کی بات کی جائے تو مارکو جینسن کی برطرفی کے بعد کائل جیمیسن نے عرشدیپ سنگھ (۸۱ وکٹ) کے ساتھ مل کر تیز گیند بازی کے شعبے میں قدم رکھا ہے۔ یزویندر چہل کی واپسی سے ان کے اسپن اٹیک کو تقویت ملی ہے۔ نریندر مودی اسٹیڈیم کی پچ اس سیزن میں ہائی اسکورنگ رہی ہے۔

گلین میکسویل نے ون ڈے کرکٹ کو خیر باد کہا

نئی دہلی: (ایم این این): آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے تجربہ کار آل راونڈر گلین میکسویل نے پیر کو ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ میکسویل نے پیر کو فائنل ورڈ پوڈ کاسٹ کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ ۲۲۰۲ء میں پیر ٹوٹنے کے بعد سے ون ڈے کرکٹ میں خود کو غیر آرام دہ محسوس کر رہے تھے۔ اس سے ٹیم کو نقصان ہو رہا تھا۔ اس لئے میں نے ون ڈے کرکٹ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم وہ بین الاقوامی ٹی ۰۲ کرکٹ کیلئے دستیاب رہیں گے۔ میکسویل نے کہا کہ میں نے محسوس کیا کہ میرے جسم کا ردعمل ٹیم کو نقصان پہنچا رہا ہے، میں نے اس بارے میں چیف سلیکٹر جارج بیلی سے بات کی، ہم دونوں نے ۷۲۰۲ء کے ورلڈ کپ پر بات چیت کی، میں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ میں اس وقت تک کھیل سکوں گا، اب وقت آ گیا ہے کہ اس جگہ کیلئے کسی اور کھلاڑی کو تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ کہا ہے کہ اگر میں بہتر محسوس کروں گا تو میں اپنی جگہ نہیں چھوڑوں گا، میں صرف خودغرضی کی وجہ سے چند سیریز کیلئے موجود نہیں رہنا چاہتا، ٹیم درست سمت میں آگے بڑھ رہی ہے اور یہ فیصلہ انہیں اگلے ورلڈ کپ منصوبے کیلئے بہتر راستہ فراہم کرے گا۔

الیگزینڈر زیوریو فرنچ اوپن کیکوارٹر فائنل میں داخل، گریکسپور انجری کے باعث باہر

نئی دہلی: (ایم این این): الیگزینڈر زیوریو نے رولا گیروس یعنی فرنچ اوپن کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ اس وقت محفوظ کر لی جب ان کے حریف ٹیلن گریکسپور میچ کے دوران پیٹ کی چوٹ کے ساتھ ریٹائرڈ ہو گئے۔ زیوریو نے میچ میں ۴-۶، ۰-۳ سے برتری حاصل کر لی تھی لیکن گریکسپور نے اپنی سروس کے ساتھ جدوجہد کی اور ۴۵ منٹ کے کھیل کے بعد ریٹائرڈ ہونے کا فیصلہ کیا۔ ہالینڈ کے کھلاڑی نے پہلے سیٹ میں ۰-۳ کی برتری حاصل کرتے ہوئے مضبوط آغاز کیا تھا، لیکن جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا گیا، ان کی محدود سرونگ پاور نے اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنا ناممکن بنا دیا۔ "بدقسمتی سے، آج صبح اور وارم اپ کے دوران، میں نے اپنے پیٹ کے پٹھوں میں تناؤ محسوس کیا، جس کا مطلب تھا کہ میں صحیح طریقے سے سروس نہیں کر سکتا یا جس طرح سے کھیلنا چاہتا تھا نہیں کھیل سکتا تھا۔" ہالینڈ کے ٹینس کھلاڑی گریکسپور نے میچ کے بعد کہا۔ میچ سے پہلے ان کا ایک سکین کروایا گیا لیکن انجری کے وقت کی وجہ سے نتائج بے نتیجہ رہے۔ یہ تازہ ترین مقابلہ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان جاری دشمنی کا حصہ تھا۔ اس سال کے شروع میں، گریکسپور نے انڈین ویلز میں جرمنی کے کھلاڑی زیوریو کے خلاف اپ سیٹ کامیابی حاصل کی تھی اس سے پہلے جرمن کھلاڑی نے میونخ میں اپنا بدلہ لیا، جہاں انہوں نے آخر کار خطاب جیت لیا۔ ہندوستان کے روہن بوپنا اور ان کے ساتھی چیک جمہوریہ کے ایڈم پاولاسیک اتوار کو مردوں کے ڈبلز میچ کے تیسرے راونڈ میں شکست کے بعد فرنچ اوپن ۵۲۰۲ء سے باہر ہو گئے۔ دوسری جانب یوکی بھامبری اور ان کے جوڑی دار امریکہ کے رابرٹ گیلوے بھی میچ ہار گئے۔ اس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم ختم ہو گئی۔ اتوار کو یہاں کھیلے گئے میچ میں برطانیہ کے سیکنڈ سیڈ ہنری پیٹن اور فن لینڈ کے ہیری ہیلیو اارا کی جوڑی نے بوپنا- پاولاسیک کی جوڑی کو ایک گھنٹہ ۱۱ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں ۲-۶، ۶-۷ سے شکست دی۔ دوسری جانب، ہندوستان کے نمبر ایک ڈبلز کھلاڑی یوکی بھامبری اور رابرٹ گیلوے کو امریکہ کے کرسچن ہیریسن اور کنگ کی ۹ ویں سیڈ جوڑی سے ۳-۶، ۴-۶، ۶ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بوپنا اور بھامبری کے باہر ہوتے کے ساتھ ہی سال کے دوسرے گرینڈ سلیم میں ہندوستان کا چیلنج ختم ہو گیا ہے۔

جنوبی افریقہ کے کلاسن کا انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی: (ایم این این): جنوبی افریقہ کے جارح مزاج بلے باز ہینرخ کلاسن نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے اپنے بیان میں ہینرخ کلاسن نے کہا کہ میرے لیے بڑا افسوسناک دن ہے، میں نے انٹرنیشنل کرکٹ سے راہیں جدا کر لی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہ فیصلہ کرنے میں کافی وقت لگا کہ میرے مستقبل اور میری فیملی کیلیے کیا اچھا ہے، یہ میرے لیے ایک مشکل فیصلہ تھا۔ ہینرخ کلاسن کا کہنا تھا کہ پہلے دن سے ہی میرے لیے اپنے ملک کی نمائندگی کرنا بڑے اعزاز کی بات رہی ہے، میرے سینے پر لگا جنوبی افریقہ کا بیج میرے لیے میرے کیریئر کے دوران کا سب سے بڑا اعزاز رہے گا۔

پرالی سے بھری بوریوں کو میٹ بنا کر ہائی جمپر پوجا سنگھ مشق کیا کرتی تھیں

نئی دہلی: (ایم این این): پوجا سنگھ ایشین اتھلیٹکس چمپئن شپ میں ہائی جمپ میں چمپئن بننے والی دوسری ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کسان کی یہ بیٹی کافی جدوجہد کے بعد اس مقام تک پہنچی ہے۔ ۸۱ سالہ پوجا سنگھ نے جمعہ کو ایشین اتھلیٹکس چمپئن شپ میں ہندوستان کا ۵۲ سال کا انتظار ختم کیا۔ پوجا نے خواتین کے ہائی جمپ مقابلے میں ۱.۸۹ میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا۔ وہ ایشین چمپئن شپ کے اس ایونٹ میں چمپئن بننے والی دوسری ہندوستانی خاتون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ان سے پہلے، بوبی الائیسس نے ۲۰۰۰ء میں یہ خطاب جیتا تھا۔ تاہم، پوجا کیلئے یہاں تک پہنچنے کا راستہ آسان نہیں تھا۔ ایک کسان خاندان کی بیٹی پوجا شروع میں بھوسے کی بوریوں سے میٹ بنا کر اونچی چھلانگ کی مشق کرتی تھیں۔ جمناسٹک چھوڑ کر اتھلیٹکس کا انتخاب کیا۔ طلائی تمغہ جیتنے کے بعد پوجا سنگھ نے بتایا کہ میں نے اپنے اسپورٹس کریئر کا آغاز ۲۱۰۲ء، ۷۱ء میں کیا تھا لیکن ۹۱۰۲ء تک میں یوگا اور جمناسٹک کرتی تھی۔ ۹۱۰۲ء میں میں نے کھیل کو تبدیل کیا اور اتھلیٹکس کا انتخاب کیا۔ میں نے اپنے فارم پر بھوسے سے بھری بوریوں پر مشق شروع کی اور انڈر ۱۶ کا قومی ریکارڈ توڑنے میں کامیاب رہا۔ دو تین سال کے بعد مجھے ایک پرانی میٹ ملی اور میں نے ۱.۷۶ میٹر تک چھلانگ لگا دی۔ پوجا نے اس سے قبل ۳۲۰۲ء میں ایشین انڈر ۲۳ چمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔

ویسٹ انڈیز کا انگلینڈ اور آئرلینڈ کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلئے اسکواڈز کا اعلان

نئی دہلی: (ایم این این): کرکٹ ویسٹ انڈیز نے انگلینڈ اور آئرلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلیے اسکواڈز کا اعلان کر دیا۔ ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے درمیان 3 ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز 6 سے 10 جون تک کھیلی جائے گی جبکہ ویسٹ انڈیز اور آئرلینڈ کے درمیان سیریز 12 سے 15 جون تک شیڈولڈ ہے۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم شائے ہوپ کی قیادت میں پہلی ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلے گی۔ فروری 2024ء کے بعد جیسن ہولڈر کی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے جبکہ آل راونڈر آندرے رسل کو انگلینڈ کے خلاف سیریز کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نکولس پوران کو آئی پی ایل کھیلنے کی وجہ سے آرام دے دیا گیا ہے اور ٹیسٹ کپتان روسٹن چیز انگلینڈ کے خلاف سیریز کھیلنے کے بعد بارباڈوس روانہ ہو جائیں گے۔ روسٹن چیز 13 سے 21 جون تک آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے کیمپ میں شامل ہوں گے۔ آئرلینڈ کے خلاف سیریز میں ریان گرفتھ ڈیرن سیمی کی جگہ ذمے داری سنبھالیں گے۔

للیتا بابر نے دوڑ کر ملک کا نام آگے بڑھایا ہے

نئی دہلی: (ایم این این): کھیل کا میدان ایک ایسا شعبہ ہے جس نے خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کو آگے بڑھانے کی اپنی بے پناہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ کھیلوں کے میدان سے ہی خواتین کو اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے ایک پلیٹ فارم مہیا ہوتا ہے۔ جہاں سے وہ دنیا کو اپنی ہنرمندی کے جلوے دکھاتی ہیں۔ للیتا بابر بھی ایک ایسی ہی ہندستانی خاتون ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے فیلڈ اینڈ ٹریک میں ہندستان کا نام روشن کیا ہے۔ للیتا بابر ایک ہندوستانی لمبی دوری کی رنر ہیں۔ وہ بنیادی طور پر ۳ ہزار میٹر اسٹیپل چیس میں مقابلہ کرتی ہے اور اسی ایونٹ میں ایشین چیمپئن ہیں۔ ہندوستانی ایتھلیٹ للیتا بابر نے ۳ دہائیوں میں ٹریک ایونٹ کے فائنل میں داخل ہونیوالی پہلی خاتون بن کر اولمپک گیمز میں ہندوستان کی اتھلیٹکس کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ للیتا بابر ۲ جون ۱۹۸۹ء کو مہاراشٹر کے ستارہ ضلع کے ایک گاوں موہی میں ایک کسان گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ وہ ایک ایسے علاقے میں پیدا ہوئی تھی جو باقاعدگی سے خشک سالی سے متاثر رہتا تھا۔ بابر نے کم عمری میں اتھلیٹکس میں اپنے کریئر کا آغاز ایک لمبی دوری کے رنر کے طور پر شروع کر دیا تھا۔ ایک زمانہ تھا جب ایک ۱۱ سالہ لڑکی ننگے پاوں دوڑ کر اپنے اسکول جاتی تھی، کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کب ہندوستان کے لیے ٹریک پر دوڑے گی اور اتھلیٹکس میں تاریخ رقم کرے گی۔ للیتا نے شاید اولمپکس میں کوئی تمغہ نہیں جیتا ہو۔ لیکن انہوں نے اپنے گاوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے اور اپنے اساتذہ کے اعتماد کو ٹوٹنے نہیں دیا جنہوں نے ۱۶ سال پہلے للیتا پر محنت کی تھی۔ باپ جو ۱۵ سال پہلے اپنے کھیت اور فصلوں کی فکر میں رہتا تھا، آج اس بات پر خوش ہیں کہ للیتا کے کھیل نے ان کے والد اور خاندان کی زندگی کیسے بدل کر رکھ دی ہے۔ للیتا کے ماں باپ نے حقیقت میں اس غربت بھری زندگی میں بھی للیتا کے حوصلے کو ہمیشہ بلند رکھا۔ ان کی بہترین ایتھلیٹ بنے میں ان کے والدین کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے ۵۰۰۲ء میں پونے میں انڈر ۲۰ نیشنل چمپئن شپ میں اپنا پہلا گولڈ میڈل جیتا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,